DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 705

DATED..14-08-..2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.08.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نیویارک گورنر جعفر خان مندوخیل یواین ہیڈکوارٹر میں یوتھ اینڈ اے آئی سمٹ کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	تصور اور حقیقت میں فرق ہوتا ہے طلبا ریاست مخالف کسی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں، وزیر اعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	پاکستان ہمارے آباؤ اجداد کی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	سینئر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی کا اظہار افسوس۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	بلوچستان کی ترقی امن وخوشحالی ہمارا قومی عہد ہے، بخت کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	14 اگست ہمیں اپنے اسلاف کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	14 اگست میں قومی عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے، ظہور بلیدی۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	صوبائی وزیر داخلہ کا دورہ قلات قبائلی عمائدین سے ملاقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان پاکستان کا اہم باوقار حصہ ہے، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان 2022 کے سیلاب متاثرین کی بحالی قومی ترجیح ہے، حکومت بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان میں طوفانی بارشوں کا الرٹ جاری سیلابی صورتحال کا خدشہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم آزادی کا جوش وخروش سبز ہلالی پرچموں کی بہار۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	یوم آزادی پر کوئٹہ پولیس کا فلیگ مارچ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	یوم آزدی بلوچستان ہائی کورٹ میں پرچم کشائی تقریب ہوگی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بارکھان پولیس کی کارروائی 7 مقدمات میں ملوث مطلوب گرفتار، ڈھاڈر پولیس قیام امن میں ناکام ہندو تاجر کے گھر پر ڈاکوؤں کی ڈکیتی، ڈسٹرکٹ پولیس جعفرآباد کی کارروائی مغوی خواتین وبچہ بازیاب، تربت نہ رکنے پر زمباد گاڑیوں پر فائرنگ ایک شخص ہلاک۔

عوامی مسائل:

ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال کوئٹہ میں مہنگائی کا طوفان عوام کی قوت خرید جواب دے گئی۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.08.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**گوادر کی ترقی کا اصل معیار مقامی آبادی کے حقوق اور زندگی میں تبدیلی ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گوادر کو گزشتہ دو دہائیوں سے پاکستان کے معاشی مستقبل، علاقائی تجارت اور بحری معیشت کے ایک بڑے مرکز کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے۔ یہاں بندرگاہ شاہراہوں اور دیگر ترقیاتی منصوبوں پر اربوں روپے خرچ ہوئے لیکن اس تمام ترقیاتی بیانیے کے ساتھ ایک بنیادی سوال مسلسل موجود رہا ہے کہ گوادر کی ترقی سے خود گوادر کے عام شہری کو کیا ملا؟ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا گوادر میں تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کو سننے، مقامی نوجوانوں کے روزگار کے حقوق کا تحفظ کرنے ضلعی کوٹے پر عملدرآمد یقینی بنانے اور گزشتہ میں سال کے ترقیاتی اخراجات کا جائزہ لینے کا اعلان اسی اہم سوال کو دوبارہ مرکز بحث بناتا ہے۔ وزیر اعلیٰ کا یہ کہا جاہے کہ گوادر کی ترقی محض بڑے منصوبوں، عمارتوں اور شاہراہوں کا نام نہیں بلکہ اس ترقی کے ثمرات سب سے پہلے وہاں رہنے والے لوگوں تک پہنچنے چاہیں۔ یہی دراہل سنی ہی ترقیابی ماڈل کی کامیابی کا بنیادی پیمانہ ہے۔ اگر بندرگاہ عالمی اہمیت حاصل کرے لیکن اس کے آس پاس رہنے والا نوجوان بے روزگار ہو، اگر شہر میں اربوں روپے کے منصوبے ہوں لیکن مقامی آبادی صاف پانی کے لیے پریشان ہو، اگر معاشی سرگرمیاں بڑھیں لیکن سرکاری ملازمت میں مقامی امیدوار اپنے ضلعی کوٹے سے بھی محروم رہے تو ایسی ترقی رہے تو ایسی ترقی پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے آل پارٹیز گوادر منتخب سے براہ راستہ نمائندوں، سیاسی رہنماؤں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز سے براہ راست ملاقات ایک مثبت طرز حکمرانی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Power outages" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**انٹر نیشنل یوتھ ڈے : نوجوان آبادی پاکستان کا اہم اثاثہ!!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**گزشتہ 365 دن بلوچستان میں عوامی خدمت اور ترقی کا نیا سفر** " کے عنوان سے منظور احمد مگسی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

گورنر وزیراعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ی تعلقات عامہ
ت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 AUG 2026

گورنر مندوخیل ٹیکساس میں یوم آزادی کی تقریب سے خطاب کرینگے

ٹیکساس (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اپنے سرکاری دورہ امریکہ کے دوران جشن آزادی پاکستان کی مناسبت سے 14 اگست کو ٹیکساس کے شہر ڈیلاس میں منعقد ہونے والی ایک خصوصی تقریب میں پاکستانی کیمونٹی سے خطاب کریں گے۔ تقریب میں امریکہ میں مقیم پاکستانی اپنے قومی دن کو بھرپور جوش وجذبے کے ساتھ منائیں گے۔

Century Express Quetta

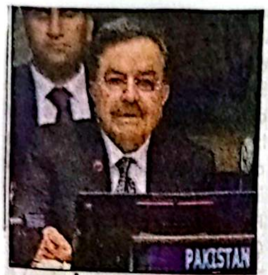

نیویارک: گورنر جعفر خان مندوخیل UN ہیڈکوارٹر میں ''یوتھ اینڈ اے آئی سمٹ'' کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

گورنر بلوچستان ٹیکساس میں جشن آزادی پاکستان منائینگے

ٹیکساس (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اپنے سرکاری دورہ (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

امریکہ کے دوران جشن آزادی پاکستان کی مناسبت سے 14 اگست کو ٹیکساس کے شہر ڈیلاس میں منعقد ہونے والی ایک خصوصی تقریب میں پاکستانی کیمونٹی سے خطاب کریں گے۔ تقریب میں امریکہ میں مقیم پاکستانی اپنے قومی دن کو بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ منائیں گے۔ گورنر مندوخیل اپنے خطاب میں پاکستان کے قومی تشخص، اندرونی اتحاد، جمہوریت اور نوجوان نسل کے کردار پر روشنی ڈالیں گے اور اس عزم کا اظہار کرینگے کہ دنیا کے مختلف ممالک میں مقیم پاکستانی وطن کی ترقی اور عالمی سطح پر پاکستان کے مثبت امیج کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ڈیلاس میں پاکستانی کیمونٹی سے گورنر بلوچستان کا خطاب نہ صرف وطن سے محبت کے جذبے کو اجاگر کریگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 | جمعۃ المبارک 30 صفر المظفر 1448ھ 14 اگست 2026ء | نمبر 221
قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بگٹی

طلباء ریاست مخالف کسی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں

تصور اور حقیقت میں فرق ہوتا ہے

غیر متوازن ترقی کے نام پر نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کرنیوالے عناصر سے چوکنا رہنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ کی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف صوبوں کی جامعات میں اسکالرشپ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے منتخب بلوچستان کے طلبہ و طالبات سے ملاقات کی، جس کے دوران ترقیاتی منصوبوں، گورننس، تعلیم اور دیگر اہم امور پر تفصیلی مکالمہ ہوا۔ اس موقع پر طلبہ و طالبات نے وزیراعلیٰ سے مختلف امور سے متعلق سوالات بھی کیے اور وزیراعلیٰ نے تفصیلی جوابات دیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع سے طلبہ و طالبات کا میرٹ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے انتخاب ان کے روشن تعلیمی مستقبل کی ضمانت ہے۔ اسکالرشپ کے لیے منتخب ہونے والے بیشتر طلبہ و طالبات کا تعلق غریب اور متوسط طبقے سے ہے اور ان کے لیے ملک کی اعلیٰ جامعات میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی اعلیٰ جامعات میں بلوچستان کے نوجوانوں کا مختلف شعبوں میں تعلیم حاصل کرنا باعث مسرت ہے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو جامعات میں داخلے کے ساتھ ٹیوشن اور ہاسٹل فیس کی مد میں معاونت فراہم کرنا قابل تحسین اقدام ہے، جس پر اہلیان بلوچستان کی جانب سے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے طلبہ و طالبات پر زور دیا کہ وہ دیگر صوبوں کی جامعات میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے نظم و ضبط، محنت اور میرٹ کو اپنا شعار بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان جہاں بھی جائیں، اپنی صلاحیتوں اور مثبت کردار سے پاکستانیت کا پرچار کریں، کیونکہ وہ بلوچستان اور پاکستان کے سفیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ طلبہ کسی بھی ریاست مخالف تنظیم یا کسی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں اور حصول تعلیم کے ذریعے اپنے والدین کی توقعات پر پورا اتریں۔

بلوچستان کا بچہ بچہ شہداء کی قربانیوں کو قدر و احترام سے دیکھتا ہے، سرفراز بگٹی

نوجوان منفی پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے تعلیم اور ترقی کا راستہ اختیار کریں، یوم آزادی پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جشن آزادی پر قوم بالخصوص اہل بلوچستان کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ 14 اگست ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو ہمارے بزرگوں نے آزاد وطن کے حصول کیلئے دیں۔ یہ دن وطن سے محبت، قومی یکجہتی اور ملکی ترقی کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا بچہ بچہ شہداء کی قربانیوں کو قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہے، قوم ان کے خاندانوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ میر سرفراز بگٹی نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم، جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے ذریعے اپنی صلاحیتیں مثبت سمت میں بروئے کار لائیں۔ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تاہم نوجوان منفی پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے تعلیم اور ترقی کا راستہ اختیار کریں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے نوجوانوں کے بہتر مستقبل کیلئے تعلیم، روزگار، میرٹ پر مبنی بھرتیوں اور جدید ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات شروع کی ہیں۔ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور پاکستان کی مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حالیہ دفاعی معاہدے پر صدر مملکت، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مبارکباد بھی دی۔

وزیراعلیٰ نے انگریزی مضمون نویسی میں دوسری پوزیشن حاصل کرنیوالی گوادر کی طالبہ کو ایوارڈ دیا

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے پاک چائینہ گرلز ہائی اسکول فقیر کالونی گوادر کی ہونہار طالبہ آمنہ داد کریم کو صوبائی سطح پر انگریزی مضمون نویسی کے مقابلے میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے پر ایوارڈ پیش کیا۔ تقریب میں وزیراعلیٰ نے طالبہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کا مظہر ہے۔ انہوں نے طالبہ کے والدین، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کی محنت کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No.

Daily MASHRIQ Quetta

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55 | شمارہ 33 | قیمت 40 روپے

تشدد کا راستہ اختیار کرنے والوں کو تباہی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا، وزیراعلیٰ

معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے کی صورت میں ریاست پیچھے نہیں ہٹے گی، دہشت گردی کے خلاف بھرپور کارروائی جاری رہے گی

تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے ہتھیار ڈال دیں، ریاست کے دروازے ان کے لیے کھلے ہیں، پولو گراؤنڈ میں جشن آزادی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے پولو گراؤنڈ میں جشن آزادی کے سلسلے میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء، سول سوسائٹی کے نمائندوں، کور کمانڈر اور عسکری قیادت سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ تقریب میں عام شہریوں کے علاوہ مختلف اسکولوں اور کالجز کے طلبہ و طالبات نے بھی شرکت کی۔ جشن آزادی...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کے حوالے سے ملی نغموں اور دیگر فنکارانہ پیشکشوں نے تقریب کو مزید پُرجوش بنا دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن عظیم قربانیوں کے بعد حاصل ہوا ہے۔ ہمارے سول سروسز، ایف سی اور سیکیورٹی فورسز کے جوان ملک کی سلامتی کے لیے بڑی قربانیاں دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی جانب سے شہداء کے لواحقین کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ آپ کا دکھ ہمارا دکھ ہے۔ ریاست پاکستان نے ہمیشہ واضح کیا ہے کہ تشدد کا راستہ اختیار کرنے والوں کو اس سے سوائے تباہی کے کچھ حاصل نہیں ہوا، ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے بچوں کو ترقی اور تعلیم سے دور رکھا گیا، جبکہ تشدد کا راستہ اختیار کرنے والوں سے ایک بار پھر کہتے ہیں کہ وہ ہتھیار ڈال دیں، ریاست کے دروازے ان کے لیے کھلے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے کی صورت میں ریاست پیچھے نہیں ہٹے گی اور دہشت گردی کے خلاف بھرپور کارروائی جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن قائم کرکے رہیں گے۔ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے عوام ایک تاریخی اور بہادر قوم کی روایات کے وارث ہیں۔ صوبے کے بچوں کے لیے ہارورڈ اور آکسفورڈ سمیت دنیا کی بہترین جامعات کے دروازے کھولے گئے ہیں تاکہ نوجوان تعلیم کے ذریعے اپنا مستقبل سنوار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے نام پر دہشت گردی پھیلانے والوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، جبکہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے۔ تقریب کے اختتام پر جشن آزادی کے حوالے سے ملی نغموں اور مختلف ثقافتی پرفارمنسز نے حاضرین کا جوش و جذبہ مزید بڑھا دیا۔

پاکستان تاقیامت قائم رہنے کے لیئے بنا ہے، سرفراز بگٹی

ملک کو تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں

طلبہ کسی بھی ریاست مخالف تنظیم یا منفی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وظیفہ برائے بیرونِ ملک جامعات میں اسکالرشپ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے منتخب بلوچستان کے طلبہ و طالبات سے ملاقات...... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کی، جس کے دوران ترقیاتی منصوبوں، گورننس، تعلیم اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ اس موقع پر طلبہ و طالبات نے وزیراعلیٰ سے مختلف امور سے متعلق سوالات بھی کیے اور وزیراعلیٰ نے تفصیلی جوابات دیے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع سے طلبہ و طالبات کا میرٹ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے انتخاب ان کے روشن تعلیمی مستقبل کی ضمانت ہے۔ اسکالرشپ کے لیے منتخب ہونے والے بیشتر طلبہ و طالبات کا تعلق غریب اور متوسط طبقے سے ہے اور ان کے لیے ملک کی اعلیٰ جامعات میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی اعلیٰ جامعات میں بلوچستان کے نوجوانوں کا مختلف شعبوں میں تعلیم حاصل کرنا باعث مسرت ہے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو جامعات میں داخلے کے ساتھ ٹیوشن فیس اور ہاسٹل فیس کی مد میں سہولت فراہم کرنا قابل تحسین اقدام ہے، جس پر اہلیان بلوچستان کی جانب سے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے طلبہ و طالبات پر زور دیا کہ وہ دیگر صوبوں کی جامعات میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے علم، نظم و ضبط، محنت اور دیانت کو اپنا شعار بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان جہاں بھی جائیں اپنی صلاحیتوں اور مثبت کردار سے پاکستانیت کو پروان چڑھائیں، کیونکہ وہ بلوچستان اور پاکستان کے سفیر

بعد ازاں وزیراعلیٰ نے کہا کہ طلبہ کسی بھی ریاست مخالف تنظیم یا منفی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں اور حصول تعلیم کے ذریعے اپنے والدین کی توقعات پر پورا اتریں۔ انہوں نے کہا کہ تصور اور حقائق میں فرق ہوتا ہے، ریاست مخالف عناصر غیر متوازن ترقی کے نام پر نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کی کوشش کرتے ہیں، اس لیے طلبہ کو ایسے عناصر سے چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان ہمیشہ قائم رہنے کے لیے بنا ہے اور تاقیامت قائم رہے گا۔ پاکستان کو تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان پاکستان کے مستقبل کے معمار ہیں اور انہیں اپنی توانائیاں تعلیم، تحقیق، ہنر اور ملک و صوبے کی ترقی کے لیے بروئے کار لانی چاہئیں۔ وزیراعلیٰ نے طلبہ و طالبات کے ساتھ مکالمے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے سوالات اور ان کے خیالات کو سننا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم یافتہ اور باصلاحیت نوجوان ہی بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کرنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ بھی موجود تھے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] تقریب میں شریک ہیں

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 240 | جمعۃ المبارک 30 صفر المظفر، 14 اگست 2026، صفحات 16 قیمت 40 روپے

یہ ملک عظیم قربانیوں کے بعد ملا اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے: وزیراعلیٰ

کسی کا باپ بھی پاکستان نہیں توڑ سکتا

صوبے کے نوجوان پروپیگنڈہ کرنے والوں کی ہر چال سمجھ چکے ہیں، شہداء کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں

اہل بلوچستان امن، ترقی اور پاکستان کی مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہیں، تقریب سے خطاب، قوم کو جشن آزادی کی مبارکباد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان تا قیامت ہے اور رہے گا، کسی کا باپ بھی پاکستان کو نہیں توڑ سکتا یہ بات انہوں (باقی صفحہ 5 نمبر19) نے جشن آزادی کے حوالے سے پولو گراؤنڈ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ جشن آزادی کے موقع پر ان شہدا کو یاد کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے وطن کیلئے اپنا خون بہایا جن میں پاک فوج کے جوان، سیکورٹی فورسز کے اہلکار، ایف سی، پولیس اور سویلین شامل ہیں ہمیں ان پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک ہمیں بہت قربانیوں کے بعد نصیب ہوا اور قربانیوں کا یہ سلسلہ اب بھی برقرار ہے انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں ہماری تمام فورسز امن کیلئے قربانیاں دے رہے ہیں ان کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام شہداء کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ مختلف پروپیگنڈوں کے ذریعے صوبے کے نوجوانوں کو بہکا رہے ہیں لیکن بلوچستان کے نوجوان اب ان کی ہر چال کو سمجھ چکے ہیں، پاکستان تا قیامت ہے اور رہے گا، کسی کا باپ پاکستان کو نہیں توڑ سکتا، ہم محب وطن پاکستانی تھے محب وطن پاکستانی ہیں اور محب وطن پاکستانی رہیں گے انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں تعلیم صحت سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات لائی جا رہی ہیں حکومت نوجوانوں کو اسکالرشپ سمیت تمام مواقع فراہم کرے گی میں شفاف بھرتیوں اور میرٹ کے ذریعے اپنے نوجوانوں کو ریاست کے ساتھ جوڑوں گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جشن آزادی کے (باقی صفحہ 5 نمبر17) موقع پر پوری پاکستانی قوم، بالخصوص اہل بلوچستان کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 14 اگست ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو ہمارے بزرگوں نے ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے دیں۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ کی ولولہ انگیز قیادت میں ہمارے بزرگوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے ایک آزاد ریاست کے خواب کو حقیقت کا روپ دیا، آج ہم انہی عظیم قربانیوں کی بدولت آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اہل بلوچستان ہر سال جشن آزادی قومی جوش و جذبے کے ساتھ مناتے ہیں اور رواں سال بھی پورے صوبے میں یوم آزادی کی تقریبات بھرپور قومی جذبے کے ساتھ منعقد کی گئیں۔ یہ دن ہمیں اپنے وطن سے محبت، قومی یکجہتی اور ملکی ترقی کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ وطن عزیز کے ان تمام عظیم شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے پاکستان کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ شہداء کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا بچہ بچہ شہداء کی عظیم قربانیوں اور ان کے مقدس خون کو قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ قوم اپنے شہداء اور ان کے خاندانوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے نوجوانوں کے نام اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ نوجوانوں کا مستقبل تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور پاکستان کی ترقی سے وابستہ ہے۔ نوجوان ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں اور اپنی صلاحیتوں کو مثبت سمت میں بروئے کار لائیں۔

بلوچستان کے نوجوان پاکستانیت کا پرچار کریں، سرفراز بگٹی

طلباء کسی بھی ریاست مخالف تنظیم یا منفی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں

مختلف صوبوں کی جامعات میں سکالرشپ پر تعلیم حاصل کر کے آگے بڑھیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف صوبوں کی جامعات میں سکالرشپ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے منتخب بلوچستان کے طلبہ و طالبات سے ملاقات کی، جس کے دوران ترقیاتی منصوبوں، گورننس، تعلیم اور (باقی صفحہ 5 نمبر20) دیگر اہم امور پر تفصیلی مکالمہ ہوا۔ اس موقع پر طلبہ و طالبات نے وزیراعلیٰ سے مختلف امور سے متعلق سوالات بھی کیے اور وزیراعلیٰ نے تفصیلی جوابات دیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع سے طلبہ و طالبات کا میرٹ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے انتخاب ان کے روشن تعلیمی مستقبل کی ضمانت ہے۔ اسکالرشپ کے لیے منتخب ہونے والے بیشتر طلبہ و طالبات کا تعلق غریب اور متوسط طبقے سے ہے اور ان کے لیے ملک کی اعلیٰ جامعات میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی اعلیٰ جامعات میں بلوچستان کے نوجوانوں کا مختلف شعبوں میں تعلیم حاصل کرنا باعث مسرت ہے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو جامعات میں داخلے کے ساتھ ٹیوشن اور ہاسٹل فیس کی مد میں معاونت فراہم کرنا قابل تحسین اقدام ہے، جس پر اہلیان بلوچستان کی جانب سے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے طلبہ و طالبات پر زور دیا کہ وہ دیگر صوبوں کی جامعات میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے نظم و ضبط، محنت اور میرٹ کو اپنا شعار بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان جہاں بھی جائیں، اپنی صلاحیتوں اور مثبت کردار سے پاکستانیت کا پرچار کریں، کیونکہ وہ بلوچستان اور پاکستان کے سفیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ طلبہ کسی بھی ریاست مخالف تنظیم یا منفی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں اور حصول تعلیم کے ذریعے اپنے والدین کی توقعات پر پورا اتریں۔ انہوں نے کہا کہ تصور اور حقائق میں فرق ہوتا ہے، ریاست مخالف عناصر غیر متوازن ترقی کے نام پر نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کی کوشش کرتے ہیں، اس لیے طلبہ کو ایسے عناصر سے چوکنا رہنے کی ضرورت ہے انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان ہمیشہ قائم رہنے کے لیے بنا ہے اور تا قیامت قائم رہے گا۔ پاکستان کو تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان پاکستان کے مستقبل کے معمار ہیں اور انہیں اپنی توانائیاں تعلیم، تحقیق، ہنر اور ملک و صوبے کی ترقی کے لیے بروئے کار لانی چاہئیں۔ وزیراعلیٰ نے طلبہ و طالبات کے ساتھ مکالمے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے سوالات اور ان کے خیالات کو سننا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملک کی مختلف جامعات میں اعلیٰ تعلیم کیلئے اسکالرشپس پر منتخب ہونیوالے طلباء و طالبات ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB
روزنامہ انتخاب

جلد نمبر 32 | 14 اگست 2024ء | شمارہ نمبر 221

نوجوان مستقبل کے معمار، ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ نہیں

دیگر صوبوں کی جامعات میں اسکالرشپ پر اعلیٰ تعلیم کیلئے منتخب بلوچستان کے طلبہ کی ملاقات، مختلف امور پر سوالات، وزیراعلیٰ کے تفصیلی جوابات

14 اگست، آج قومی یکجہتی اور ملکی ترقی کے عزم کی تجدید کا دن، وزیراعلیٰ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جمعہ 14۔اگست 2026ء بمطابق 30 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | جلد 30 | شمارہ 222

پاکستان کی دائمی فتح کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی، وزیراعلیٰ

14 اگست بزرگوں کی قربانیاں یاد دلاتا ہے

قائداعظم کی ولولہ انگیز قیادت میں بزرگوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے ایک آزاد ریاست کے خواب کو حقیقت کا روپ دیا

حکومت کا اصلاحاتی ایجنڈا نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور انہیں آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرنے پر مرکوز ہے، یوم آزادی پر پیغام

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جشن آزادی کے موقع پر پوری پاکستانی قوم، بالخصوص اہل بلوچستان کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 14 اگست ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو ہمارے بزرگوں نے ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے دیں۔ قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں ہمارے بزرگوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے ایک آزاد ریاست کے خواب کو حقیقت کا روپ دیا، آج ہم انہی عظیم قربانیوں کی بدولت آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اہل بلوچستان ہر سال جشن آزادی قومی جوش و جذبے کے ساتھ مناتے ہیں اور رواں سال بھی پورے صوبے میں یوم آزادی کی تقریبات بھرپور قومی جذبے کے ساتھ منعقد کی گئیں۔ یہ دن ہمیں اپنے وطن سے محبت، قومی یکجہتی اور ملکی ترقی کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ وطن عزیز کے ان تمام عظیم شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے پاکستان کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ شہداء کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا بچہ بچہ شہداء کی عظیم قربانیوں اور ان کے مقدس خون کو قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ قوم اپنے شہداء اور ان کے خاندانوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے نوجوانوں کے نام اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ نوجوانوں کا مستقبل تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور پاکستان کی ترقی سے وابستہ ہے۔ نوجوان ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں اور اپنی صلاحیتوں کو مثبت سمت میں بروئے کار لائیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملک کی مختلف جامعات میں اعلیٰ تعلیم کیلئے اسکالرشپس پر منتخب ہونیوالے طلبہ وطالبات ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعہ 14 اگست 2026ء بمطابق 30 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-219

طلبہ کسی ریاست مخالف تنظیم یا منفی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں پاکستان تاقیامت قائم رہے گا، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے مختلف اضلاع سے طلبہ وطالبات کا میرٹ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے انتخاب ان کے روشن تعلیمی مستقبل کی ضمانت ہے، بیشتر طلبہ وطالبات کا تعلق غریب اور متوسط طبقے سے ہے

حکومت پنجاب کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو جامعات میں داخلے کے ساتھ ٹیوشن اور ہاسٹل فیس کی مد میں معاونت فراہم کرنا قابل تحسین اقدام ہے، اہلیانِ بلوچستان کی جانب سے وزیراعلیٰ پنجاب کا شکریہ ادا کرتے ہیں

تصور اور حقائق میں فرق ہوتا ہے، طلبہ حصولِ تعلیم کے ذریعے اپنے والدین کی توقعات پر پورا اتریں، ریاست مخالف عناصر غیر متوازن ترقی کے نام پر نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کی کوشش کرتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف صوبوں کی جامعات میں اسکالرشپ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے منتخب بلوچستان کے طلبہ وطالبات سے ملاقات کی، جس کے دوران ترقیاتی منصوبوں، گورننس، تعلیم اور دیگر اہم امور پر تفصیلی مکالمہ ہوا۔ اس موقع پر طلبہ و طالبات نے وزیراعلیٰ سے مختلف امور سے متعلق سوالات بھی کیے اور وزیراعلیٰ نے تفصیلی جوابات دیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع سے طلبہ وطالبات کا میرٹ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے انتخاب ان کے (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

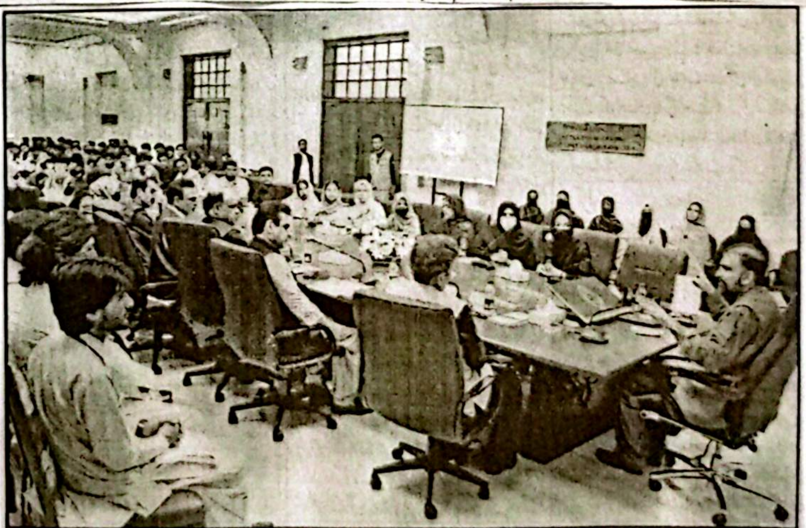

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملک کی مختلف جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے لیے اسکالرشپس پر منتخب ہونے والے طلبہ وطالبات ملاقات کر رہے ہیں

روشن تعلیمی مستقبل کی ضمانت ہے۔ اسکالرشپ کے لیے منتخب ہونے والے بیشتر طلبہ وطالبات کا تعلق غریب اور متوسط طبقے سے ہے اور ان کے لیے ملک کی اعلیٰ جامعات میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی اعلیٰ جامعات میں بلوچستان کے نوجوانوں کا مختلف شعبوں میں تعلیم حاصل کرنا باعثِ مسرت ہے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو جامعات میں داخلے کے ساتھ ٹیوشن اور ہاسٹل فیس کی مد میں معاونت فراہم کرنا قابلِ تحسین اقدام ہے، جس پر اہلیانِ بلوچستان کی جانب سے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے طلبہ وطالبات پر زور دیا کہ وہ دیگر صوبوں کی جامعات میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے نظم وضبط، محنت اور میرٹ کو اپنا شعار بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان جہاں بھی جائیں، اپنی صلاحیتوں اور مثبت کردار سے پاکستانیت کا پرچار کریں، کیونکہ وہ بلوچستان اور پاکستان کے سفیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ طلبہ کسی بھی ریاست مخالف تنظیم یا منفی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں اور حصولِ تعلیم کے ذریعے اپنے والدین کی توقعات پر پورا اتریں۔ انہوں نے کہا کہ تصور اور حقائق میں فرق ہوتا ہے، ریاست مخالف عناصر غیر متوازن ترقی کے نام پر نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کی کوشش کرتے ہیں، اس لیے طلبہ کو ایسے عناصر سے چوکنا رہنے کی ضرورت ہے انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان ہمیشہ قائم رہنے کے لیے بنا ہے اور تاقیامت قائم رہے گا۔ پاکستان کو تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان پاکستان کے مستقبل کے معمار ہیں اور انہیں اپنی توانائیاں تعلیم، تحقیق، ہنر اور ملک و صوبے کی ترقی کے لیے بروئے کار لانی چاہئیں۔ وزیراعلیٰ نے طلبہ و طالبات کے ساتھ مکالمے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے سوالات اور ان کے خیالات کو سننا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم یافتہ اور باصلاحیت نوجوان ہی بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کرنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO... GENERAL C... RELATIONS BA...

نظامت اعلیٰ... حکومت...

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال رجسٹرڈ نمبر ایل سی۔ مزید۔1

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعہ 14 اگست 2026ء، 30 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 222

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے نوجوان ریاست مخالف عناصر کی منفی سوچ سے دور رہیں

طلبہ کسی بھی ریاست مخالف تنظیم یا منفی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں اور حصولِ تعلیم کے ذریعے اپنے والدین کی توقعات پر پورا اتریں

پاکستان ہمیشہ قائم رہنے کے لیے بنا ہے اور تاقیامت قائم رہے گا، پاکستان کو تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف صوبوں کی جامعات میں اسکالرشپ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے منتخب بلوچستان کے طلبہ و طالبات سے ملاقات کی، جس کے دوران ترقیاتی منصوبوں، گورننس، تعلیم اور دیگر اہم امور پر تفصیلی مکالمہ ہوا۔ اس موقع پر طلبہ و طالبات نے وزیراعلیٰ سے مختلف امور سے متعلق سوالات بھی کیے اور وزیراعلیٰ نے تفصیلی جوابات دیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع سے طلبہ و طالبات کا میرٹ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے انتخاب ان کے روشن تعلیمی مستقبل کی ضمانت ہے۔ اسکالرشپ کے لیے منتخب ہونے والے بیشتر طلبہ و طالبات کا تعلق غریب اور متوسط طبقے سے ہے اور ان کے لیے ملک کی اعلیٰ جامعات میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی اعلیٰ جامعات میں بلوچستان کے نوجوانوں کا مختلف شعبوں میں تعلیم حاصل کرنا باعثِ مسرت ہے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو جامعات میں داخلے کے ساتھ ٹیوشن اور ہاسٹل فیس کی مد میں معاونت فراہم کرنا قابلِ تحسین اقدام ہے، جس پر اہلیانِ بلوچستان کی جانب سے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے طلبہ و طالبات پر زور دیا کہ وہ دیگر صوبوں کی جامعات میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے نظم و ضبط، محنت اور میرٹ کو اپنا شعار بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان جہاں بھی جائیں، اپنی صلاحیتوں اور مثبت کردار سے پاکستانیت کا پرچار کریں، کیونکہ وہ بلوچستان اور پاکستان کے سفیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ طلبہ کسی بھی ریاست مخالف تنظیم یا منفی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں اور حصول تعلیم کے ذریعے اپنے والدین کی توقعات پر پورا اتریں۔ انہوں نے کہا کہ تصور اور حقائق میں فرق ہوتا ہے، ریاست مخالف عناصر غیر متوازن ترقی کے نام پر نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کی کوشش کرتے ہیں، اس لیے طلبہ کو ایسے عناصر سے چوکنا رہنے کی ضرورت ہے انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان ہمیشہ قائم رہنے کے لیے بنا ہے اور تاقیامت قائم رہے گا۔ پاکستان کو تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان پاکستان کے مستقبل کے معمار ہیں اور انہیں اپنی توانائیاں تعلیم، تحقیق، ہنر اور ملک و صوبے کی ترقی کے لیے بروئے کار لانی چاہئیں۔ وزیراعلیٰ نے طلبہ و طالبات کے ساتھ مکالمے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے سوالات اور ان کے خیالات کو سننا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم یافتہ اور باصلاحیت نوجوان ہی بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کرنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ بھی موجود تھے۔

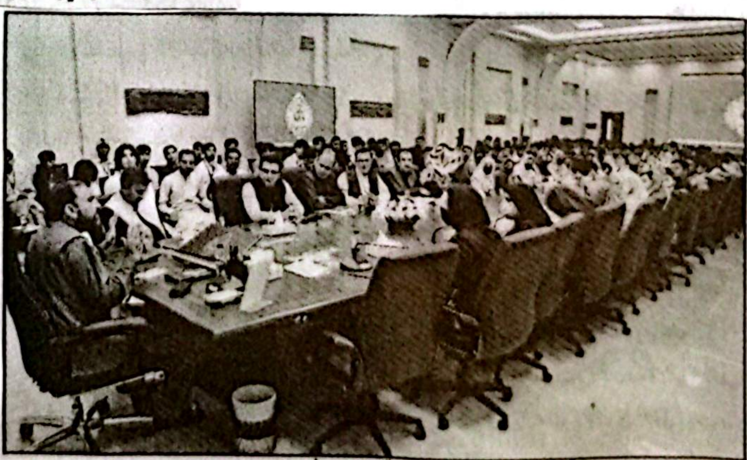

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملک کی مختلف جامعات میں اعلیٰ تعلیم کیلئے اسکالرشپس پر منتخب ہونیوالے طلبہ و طالبات ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29	جمعہ 14 اگست 2026ء	30 صفر	1448ھ	قیمت 15 روپے	MEMBER OF APNS / رجسٹرڈ ڈی سی پی-10	شمارہ 170
	Ph :2839851	FaX:2839867				

باہمی تعاون کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں رکن ایوان بالا سینیٹر مولانا عطا الرحمٰن، رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر درشن لعل، رکن قومی اسمبلی محمد ادریس خان، صوبائی وزیر ثقافت سندھ سید ذوالفقار علی شاہ اور صوبائی وزیر گلگت بلتستان ناصر مقبول نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، سیاسی و پارلیمانی معاملات اور صوبوں کے درمیان روابط و تعاون سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی یکجہتی، بین الصوبائی ہم آہنگی اور باہمی تعاون کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی صورتحال اور مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان چیف سیکرٹری شکیل قادر خان ودیگر یوم آزادی کی تقریب میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PU[BLIC] RELATIONS BALOC[HISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ]
حکومت بلوچست[ان]

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | جمعہ 14 اگست 2026، 30 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ 127

وزیراعلیٰ بلوچستان

...نا ہر سال جشن آزادی قومی جوش و جذبے کیساتھ مناتے ہیں

...یکجہتی اور ملکی ترقی کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے شہداء کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا بچہ بچہ شہداء کی عظیم قربانیوں اور ان کے مقدس خون کو قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہے

...ں دل کے بہت قریب ہیں اور ان کے روشن مستقبل کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام جاری رکھے گی۔ میرٹ پر مبنی نظام اور اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے اور نوجوانوں کا اعتماد نہ صرف حکومت بلکہ ریاستی اداروں پر بھی مزید مستحکم ہوگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جشن آزادی کے موقع پر پوری پاکستانی قوم، بالخصوص اہل بلوچستان کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 14 اگست ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو ہمارے بزرگوں نے ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے بقیہ 1 صفحہ 6 پر

دیں۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ کی ولولہ انگیز قیادت میں ہمارے بزرگوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے ایک آزاد ریاست کے خواب کو حقیقت کا روپ دیا۔ آج ہم انہی عظیم قربانیوں کی بدولت آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ اہل بلوچستان ہر سال جشن آزادی قومی جوش و جذبے کے ساتھ مناتے ہیں اور رواں سال بھی پورے صوبے میں یوم آزادی کی تقریبات بھرپور قومی جذبے کے ساتھ منعقد کی گئیں۔ یہ دن ہمیں اپنے وطن سے محبت، قومی یکجہتی اور ملکی ترقی کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ وطن عزیز کے ان تمام عظیم شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے پاکستان کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ شہداء کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا بچہ بچہ شہداء کی عظیم قربانیوں اور ان کے مقدس خون کو قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہے قوم اپنے شہداء اور ان کے خاندانوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے نوجوانوں کے نام اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ نوجوانوں کا مستقبل تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور پاکستان کی ترقی سے وابستہ ہے۔ نوجوان ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں اور اپنی صلاحیتوں کو مثبت سمت میں بروئے کار لائیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار نوجوانوں کو گمراہ کرنے، ریاست سے دور کرنے اور غلط پروپیگنڈے کے ذریعے انہیں ایک لاحاصل راستے پر لے جانے کی کوشش کرتے ہیں، تاہم ہمارے نوجوان ایسے کسی پروپیگنڈے کا حصہ بننے کے بجائے تعلیم اور ترقی کا راستہ اختیار کریں اور ملک و قوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لیے تعلیم، روزگار، میرٹ پر مبنی بھرتیوں، جدید ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں متعدد اصلاحات اور اقدامات شروع کیے ہیں۔ حکومت کا اصلاحاتی ایجنڈا نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور انہیں آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرنے پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بلوچستان کے نوجوان بیٹے اور بیٹیاں دل کے بہت قریب ہیں اور ان کے روشن مستقبل کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام جاری رکھے گی۔ میرٹ پر مبنی نظام اور اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے اور نوجوانوں کا اعتماد نہ صرف حکومت بلکہ ریاستی اداروں پر بھی مزید مستحکم ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ پاکستان اور بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائے۔ دہشت گردی کا بازار گرم کرنے اور بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلنے والے عناصر کا مقدر شکست ہے، جبکہ پاکستان کی دائمی فتح کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور پاکستان کی مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہیں اور ملک کے روشن مستقبل کے لیے پرعزم ہیں وزیراعلیٰ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حالیہ دفاعی معاہدے پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے دفاع اور قومی وقار کو مضبوط بنانے والے اقدامات کو اہل بلوچستان قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی عزت، ترقی اور خوشحالی میں اضافہ ہر پاکستانی کے لیے باعث مسرت ہے اور بلوچستان کے عوام پاکستان کو ترقی کی راہ پر آگے بڑھتا دیکھ کر خوشی محسوس کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے، ملک میں امن و استحکام، ترقی و خوشحالی عطا فرمائے اور وطن عزیز کو ہر قسم کی مشکلات اور چیلنجز سے محفوظ رکھے۔

سرفراز بگٹی

طلبہ کسی بھی ریاست مخالف تنظیم کا حصہ نہ بنیں

طلبہ کسی بھی ریاست مخالف تنظیم یا منفی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں اور حصول تعلیم کے ذریعے اپنے والدین کی توقعات پر پورا اتریں

اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ بھی موجود تھے

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملک کی مختلف جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے لیے اسکالرشپس پر منتخب ہونے والے طلبہ و طالبات ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف صوبوں کی بقیہ 3 صفحہ 6 پر

جامعات میں اسکالرشپ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے منتخب بلوچستان کے طلبہ و طالبات سے ملاقات کی، جس کے دوران ترقیاتی منصوبوں، گورننس، تعلیم اور دیگر اہم امور پر تفصیلی مکالمہ ہوا۔ اس موقع پر طلبہ و طالبات نے وزیراعلیٰ سے مختلف امور سے متعلق سوالات بھی کیے اور وزیراعلیٰ نے تفصیلی جوابات دیے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع سے طلبہ و طالبات کا میرٹ پر اعلیٰ تعلیم کے لیے انتخاب ان کے روشن تعلیمی مستقبل کی ضمانت ہے۔ اسکالرشپ کے لیے منتخب ہونے والے بیشتر طلبہ و طالبات کا تعلق غریب اور متوسط طبقے سے ہے اور ان کے لیے ملک کی اعلیٰ جامعات میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی اعلیٰ جامعات میں بلوچستان کے نوجوانوں کا مختلف شعبوں میں تعلیم حاصل کرنا باعث مسرت ہے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو جامعات میں داخلے کے ساتھ ٹیوشن اور ہاسٹل فیس کی مد میں معاونت فراہم کرنا قابل تحسین اقدام ہے، جس پر اہلیان بلوچستان کی جانب سے وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب حب بلوچستان
رجسٹریشن نمبر سی پی ایل I-3
قیمت 40 روپے صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 38 | جمعرات 13 اگست 2026ء بمطابق 29 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 220

Page No. 11

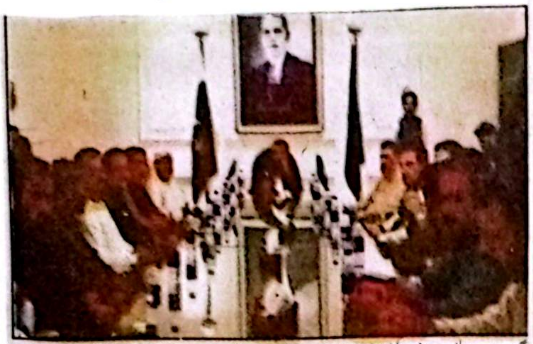

گوادر: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی آل پارٹیز اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ہدایت الرحمان بھی موجود ہیں

وزیر اعلیٰ: ترقیاتی وسائل کی جانچ پڑتال کی ہدایت، عوامی شکایات نظر انداز نہیں کر سکتے

گوادر کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کو سننے گوادر آیا ہوں، درجہ چہارم کی آسامیوں پر غیر مقامی افراد کی شکایات پر سی ایم آئی ٹی تحقیقات کر کے جامع رپورٹ پیش کرے، میر سرفراز بگٹی

...خرچ کیے گئے اور عوام کی زندگیوں میں کیا فرق آیا، آل پارٹیز گوادر کے رہنماؤں اور سیاسی نمائندوں سے ملاقات، کوہ باتیل میں جشن آزادی کی تقریب میں شرکت، مسائل کے حل کے عزم کا اعادہ

...لیے تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی اسٹیک ...آیا ہوں، حکومت عوامی مسائل کے حل اور مقامی آبادی کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کرے گی۔

بقیہ نمبر 82 صفحہ 7 پر

انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری ملازمتوں میں مستقلی تخصیص شدہ کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنائی جائے گی اور کسی کا حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان کی گوادر آمد پر انتظامی افسران نے ان کا استقبال کیا، جبکہ پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ بلوچستان سے آل پارٹیز گوادر کے عہدیداران اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے ملاقات کی، جس میں گوادر کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، بنیادی سہولیات، روزگار اور دیگر علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے گوادر کو درپیش مختلف مسائل پر اظہار خیال کرتے ہوئے بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی، مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ و انٹرویوز مقامی سطح پر منعقد کرنے کا مطالبہ کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیاسی نمائندوں کے مطالبات کا جائزہ لیتے ہوئے گوادر سمیت صوبے کے تمام اضلاع میں درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کرنے کے احکامات جاری کیے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں میں مستقلی تخصیص شدہ کوٹے پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا تاکہ مقامی نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسی مقامی امیدوار کا حق مارنے کی اجازت نہیں دیں گے بھرتیوں کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور مستقلی کوٹے کی پابندی یقینی بنائی جائے گی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے محکمہ فشریز اور محکمہ صحت گوادر کی درجہ چہارم کی آسامیوں پر غیر مقامی افراد کی تعیناتی سے متعلق شکایات کا بھی نوٹس لیا اور چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو معاملے کی مکمل تحقیقات کا حکم دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تحقیقات شفاف انداز میں مکمل کر کے حقائق پر مبنی رپورٹ پیش کی جائے اور اگر کسی بھی سطح پر قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہو تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر بلوچستان کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل شہر ہے اور یہاں کی ترقی کے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کی ترقی صرف بڑے ترقیاتی منصوبوں کی تعمیر کا نام نہیں بلکہ مقامی لوگوں کو بنیادی شہری سہولیات، روزگار، تعلیم، صحت، پانی اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی بھی ترقی کا لازمی حصہ ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی کے لیے ہر دور میں دعوے کیے گئے، اب گزشتہ 20 سال کا ریکارڈ دیکھا جائے گا کہ گوادر کی ترقی کے لیے کتنے وسائل خرچ کیے گئے اور ان وسائل کے استعمال سے عوام کی زندگیوں میں کتنا حقیقی فرق آیا انہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی منصوبوں کے اثرات اور عوام کو حاصل ہونے والے فوائد کا جائزہ لے گی تاکہ مستقبل کی منصوبہ بندی زمینی حقائق اور عوامی ضروریات کے مطابق کی جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت گوادر کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں، ضلعی انتظامیہ اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی شکایات اور جائز مطالبات کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا بلکہ ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر بلوچستان کی ترقی کا اہم مرکز ہے، تاہم پائیدار ترقی اسی وقت ممکن ہے جب مقامی آبادی خود کو ترقی کے عمل کا حصہ سمجھے اور اسے اپنے بنیادی حقوق اور مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ گوادر کے عوامی مسائل کے حل، ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی اور سرکاری وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنایا جائے ملاقات میں گوادر سے منتخب رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن، صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، سردار فیصل خان جمالی، قبائلی و سیاسی رہنما میر ساجد دشتی، پرنسپل سیکریٹری عمران زرکون، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ سمیت دیگر متعلقہ انتظامی افسران بھی موجود تھے۔

گوادر (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے گوادر میں کوہ باتیل پر واقع پاکستان پوائنٹ پر جشنِ آزادی کی پروقار تقریب میں شرکت کی، جہاں قومی جذبے، ثقافتی رنگوں اور شاندار پروگراموں نے گوادر کو جشنِ آزادی کی خوشیوں سے بھر دیا تقریب کا آغاز تلاوتِ کلام

بقیہ نمبر 83 صفحہ 7 پر

پاک کے بعد قومی پرچم کشائی سے ہوا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے قومی پرچم سربلند کیا تقریب میں ملی و قومی نغموں، بلوچی ثقافتی گیتوں، طلبہ کی پرفارمنس، گوادر آرٹس اکیڈمی کے خصوصی ٹیبلو اور روایتی لیوا رقص نے حاضرین کو محظوظ کیا، جبکہ شاندار آتش بازی سے گوادر کا آسمان رنگوں میں نہا گیا اور جشن آزادی کی خوشیوں کو چار چاند لگ گئے۔ تقریب میں چینی شہریوں کی شرکت نے پاک چین دوستی اور باہمی خیر سگالی کے جذبے کو مزید اجاگر کیا۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور وطنِ عزیز سے اپنی محبت و وابستگی کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان کی آزادی ہمارے لیے عظیم نعمت اور قومی ذمہ داری ہے۔ نوجوان ملک کا روشن مستقبل ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے تقریب میں مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی شخصیات اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی اور انہیں انعامات سے نوازا گیا۔ جشن آزادی کی یہ شاندار تقریب قومی یکجہتی، حب الوطنی، ثقافتی ورثے اور پاکستان کی ترقی کے عزم کی خوبصورت عکاس بن گئی۔

...120 طالب...
...لبات کو بنیادی طبی و ہنگامی ا...
...ی و فنی مہارتوں سے آراستہ کرنے...
...) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ ...ت نوجوان نسل کو جدید دور کے ...کر ...ز اور طلبہ و طالبات کو تعلیم

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 AUG 2026

Page No. 12

پاکستان ہمارے آباؤ اجداد کی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے، سلیم کھوسہ

ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، صوبائی وزیر تعمیرات

ہمیں اختلافات بالائے طاق رکھ کر حب الوطنی کو فروغ دینا ہوگا' پیغام

تمپ/ دین (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے قوم کو یوم آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ 14 اگست ہمیں اپنے بزرگوں کی لازوال قربانیوں اور جدوجہد کی یاد دلاتا ہے پاکستان ہمارے آباؤ اجداد کی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے۔اس کی ترقی، خوشحالی اور استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں یوم آزادی کے موقع پر اپنے اختلافات .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کو بالائے طاق رکھتے ہوئے قومی اتحاد، بھائی چارے اور حب الوطنی کو فروغ دینا ہوگا بلوچستان سمیت پورے پاکستان کی ترقی کے لئے حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے کوشاں ہے۔میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ پاکستان ہماری پہچان، ہماری امید اور ہمارا مستقبل ہے، ہمیں مل کر وطن عزیز کو مضبوط، پرامن اور خوشحال بنانے کے لئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔انہوں نے یوم آزادی کے موقع پر شہدائے پاکستان اور تحریک آزادی کے تمام رہنماؤں و کارکنوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ملک کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کیلئے خصوصی دعا بھی کی۔ پاکستان زندہ باد۔

14 اگست ہمیں قومی عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے' ظہور بلیدی

تربت (خ ن) صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے یوم آزادی پاکستان کے موقع پر پوری قوم اور بالخصوص بلوچستان کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 14 اگست ہمیں آزادی کی عظیم نعمت کے ساتھ ساتھ اپنے قومی عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم اور ناقابل تقسیم حصہ ہے،اس صوبے کے عوام نے قیام پاکستان سے لے کر آج تک ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی میں اہم کردار ادا کیا

صوبائی وزیر داخلہ کا دورہ قلات' قبائلی عمائدین سے ملاقات

قلات (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے قلات میں مصروف دن گزارا، جہاں قبائلی عمائدین، پارٹی کارکنان اور مختلف شخصیات نے ان سے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران جشن آزادی کی تیاریوں، جاری ترقیاتی منصوبوں اور پارٹی امور سمیت مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر قبائلی عمائدین اور پارٹی کارکنان نے میر ضیاء اللہ لانگو کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا

سینئر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی کا اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق اچکزئی کے جواں سال فرزند شاہ اللہ اچکزئی کی وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور ان کے سوگوار خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جوان اولاد کی موت رب کی طرف سے سخت امتحان ہے۔

14 اگست ہمیں اپنے اسلاف کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے' شعیب نوشیروانی

یہ دن ہمیں ملک کی ترقی وخوشحالی کیلئے متحد ہو کر کردار ادا کرنے کا درس دیتا ہے

پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے' صوبائی وزیر خزانہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے جشن آزادی 14 اگست کے موقع پر قوم، بالخصوص بلوچستان کے عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان ہمارے بزرگوں کی لازوال جدوجہد، قربانیوں اور بے مثال عزم کا ثمر ہے۔انہوں نے کہا کہ 14 اگست ہمیں اپنے اسلاف کی قربانیوں کو یاد کرنے، وطن سے محبت کا عہد تازہ کرنے اور ملک کی ترقی وخوشحالی کے لیے متحد ہو کر کردار ادا کرنے کا درس دیتا ہے پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے گراں قدر قربانیاں دی ہیں۔ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کی معاشی و سماجی ترقی، روزگار کے مواقع، بنیادی سہولیات اور پائیدار ترقی کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔صوبائی وزیر نے کہا کہ ہمیں قومی یکجہتی، بھائی چارے، برداشت اور باہمی احترام کو فروغ دیتے ہوئے ملک کو درپیش چیلنجز کا مل کر مقابلہ کرنا ہوگا۔ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ یوم آزادی کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے اور قائداعظم محمد علی جناح؟ کے اصولوں اتحاد، ایمان اور تنظیم کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں گے۔میر شعیب نوشیروانی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے، ملک کو امن، ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے اور بلوچستان سمیت پورے ملک کے عوام کے لیے یہ آزادی کا دن خوشیوں اور امیدوں کا پیغام ثابت ہو۔

بلوچستان کی ترقی، امن وخوشحالی ہمارا قومی عہد ہے، بخت کاکڑ

یوم آزادی محض جشن نہیں بلکہ اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو یاد کرنا ہے' صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے 79ویں یوم آزادی کے موقع پر بلوچستان سمیت پوری قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ یوم آزادی محض جشن نہیں بلکہ اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو یاد کرنے اور وطن کی ترقی و خوشحالی کیلئے تجدید عہد کا دن ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم اور قیمتی صوبہ ہے، اس کی ترقی اور خوشحالی ملکی ترقی سے جڑی ہوئی ہے بلوچستان میں امن وامان کا قیام، تعلیم اور صحت کی بہتر سہولیات .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کی فراہمی اور نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مواقع دینا ہماری اہم ذمہ داری ہے۔صوبائی وزیر صحت نے کہا ہے کہ دہشتگردی موجودہ چیلنجز سے کم نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ اس یوم آزادی پر ہم عہد کریں کہ پاکستان اور بلوچستان کی ترقی، امن، خوشحالی اور ماحولیاتی تحفظ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان اور بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 AUG 2026 Page No. 14

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم آزادی کا جوش و خروش، سبز ہلالی پرچموں کی بہار

کوئٹہ میں تمام سرکاری عمارتوں کو سجا دیا گیا، سیکورٹی کے فول پروف انتظامات، پولیس اور ایف سی اہلکار تعینات

79واں یوم آزادی کے موقع پر تمام اضلاع میں سرکاری و نجی سطح پر پرچم کشائی تقریبات اور ریلیاں منعقد ہونگی

شاہراہوں، چوراہوں اور رہائشی علاقوں کو سبز ہلالی پرچموں، جھنڈیوں اور رنگ برنگی روشنیوں سے سجا دیا گیا

کوئٹہ (اے این این) پاکستان کا 79واں یوم آزادی آج ملک بھر کی طرح بلوچستان بھر میں ملی جوش و جذبے، قومی ولولے اور والہانہ عقیدت کے ساتھ منایا جائے گا۔ یوم آزادی کے موقع پر صوبے کے تمام اضلاع میں سرکاری و نجی سطح پر مختلف تقریبات، پرچم کشائی، ریلیوں، واکس، ثقافتی پروگراموں اور دیگر خصوصی سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا ہے، جبکہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بڑے شہروں کی ....

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

اہم سرکاری و نجی عمارتوں، شاہراہوں، بازاروں، چوراہوں اور رہائشی علاقوں کو سبز ہلالی پرچموں، جھنڈیوں، برقی قمقموں اور رنگ برنگی روشنیوں سے سجا دیا گیا ہے۔ یوم آزادی کے سلسلے میں بلوچستان بھر میں جشن کا سماں ہے اور شہریوں کی جانب سے بھی قومی دن کو بھرپور انداز میں منانے کے لیے تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف شہروں میں قومی پرچم، جھنڈیوں، بیجز، سبز و سفید ٹوپیوں اور قومی رنگوں کے ملبوسات کی خریداری میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ بچوں، نوجوانوں اور خواتین میں یوم آزادی کے حوالے سے خاصا جوش و خروش پایا جا رہا ہے، جبکہ شہریوں نے گھروں، دکانوں، بازاروں اور گاڑیوں پر سبز ہلالی پرچم لہرانے کا اہتمام کیا ہے۔ صوبائی اسمبلی کے احاطے میں یوم آزادی کے حوالے سے مرکزی پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوگی جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، اعلیٰ سرکاری افسران، سیاسی و سماجی شخصیات اور شہریوں کی بڑی تعداد شرکت کرے گی۔ تقریب کا آغاز پرچم کشائی سے ہوگا، جس کے بعد قومی ترانہ پیش کیا جائے گا۔ اس موقع پر پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی، خوشحالی اور بلوچستان سمیت پورے ملک میں امن و امان کے قیام کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی جائیں گی۔ یوم آزادی کی تقریبات کے سلسلے میں سرکاری دفاتر، تعلیمی اداروں، سرکاری و نجی تنظیموں اور مختلف سماجی و فلاحی اداروں کی جانب سے بھی خصوصی پروگرام ترتیب دیے گئے ہیں۔ تعلیمی اداروں میں طلبہ و طالبات ملی نغمے، تقاریر، ٹیبلو، قومی ترانے، شاعری اور دیگر ثقافتی پروگرام پیش کریں گے، جبکہ طلبہ کے درمیان تقریری، کوئز، مضمون نویسی اور پینٹنگ کے مقابلے بھی منعقد کیے جائیں گے۔ ان سرگرمیوں کا مقصد نئی نسل کو تحریکِ پاکستان، آزادی کی جدوجہد اور قومی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنا اور ان میں حب الوطنی کے جذبے کو مزید فروغ دینا ہے۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سماجی و فلاحی تنظیموں، سیاسی جماعتوں، تاجر تنظیموں اور سول سوسائٹی کی جانب سے یوم آزادی کے موقع پر ریلیوں اور واکس کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ ان ریلیوں میں شرکاء قومی پرچم اٹھا کر پاکستان سے محبت اور قومی یکجہتی کا اظہار کریں گے، جبکہ مختلف مقامات پر پاکستان زندہ باد، پاک فوج زندہ باد اور قومی یکجہتی کے نعرے بھی بلند کیے جائیں گے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کے مطابق یوم آزادی کے موقع پر صوبے بھر میں سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کیے گئے ہیں؛ اہم سرکاری و نجی عمارتوں، حساس تنصیبات، شاہراہوں، بازاروں اور تقریبات کے مقامات پر پولیس، لیویز اور ایف سی کے اہلکار تعینات کیے گئے ہیں، جبکہ حساس علاقوں میں سیکورٹی گشت بھی بڑھا دیا گیا ہے۔ تقریبات میں شرکت کرنے والے شہریوں کے داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ کا خصوصی انتظام کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ سیکورٹی حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ یوم آزادی کی تقریبات کے دوران قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں، مشکوک سرگرمی یا اشیاء کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں اور قومی دن کی خوشیوں کو پرامن انداز میں منائیں۔ حکام کے مطابق عوام کے جان و مال کے تحفظ اور تقریبات کو محفوظ بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے گئے ہیں۔ یوم آزادی کے موقع پر کوئٹہ شہر سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں رات کے وقت عمارتوں اور شاہراہوں پر روشنیاں جگمگائیں گی، جبکہ بعض مقامات پر آتشبازی کے مظاہرے بھی متوقع ہیں۔ شہر کے مختلف حصوں میں سبز و سفید قمقموں اور قومی پرچموں سے سجی شاہراہیں جشنِ آزادی کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کریں گی۔ بچے اور نوجوان قومی پرچم تھامے مختلف سرگرمیوں میں شریک ہوں گے، جبکہ خاندان بھی یوم آزادی کی تقریبات میں شرکت کے لیے گھروں سے نکلیں گے۔ 14 اگست پاکستان کی تاریخ کا وہ عظیم دن ہے جب برصغیر کے مسلمانوں کی طویل جدوجہد، قربانیوں اور قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں ایک آزاد وطن کا خواب حقیقت میں تبدیل ہوا۔ یہ دن ہمیں ان لاکھوں افراد کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے آزادی کے حصول کے لیے اپنا گھربار چھوڑا، جان و مال کی قربانیاں دیں اور ایک آزاد وطن کے قیام کے لیے جدوجہد کی۔ آج جب پاکستان اپنا 79واں یوم آزادی منا رہا ہے تو بلوچستان کی فضائیں بھی قومی جذبے سے سرشار نظر آئیں گی۔ کوئٹہ کی شاہراہوں سے لے کر گوادر کے ساحل تک، چمن سے تربت اور ژوب سے خضدار تک مختلف علاقوں میں سبز ہلالی پرچم لہراتے نظر آئیں گے۔ بچوں کے چہروں پر قومی رنگوں کی خوشی، نوجوانوں کے ہاتھوں میں پرچم اور بزرگوں کے دلوں میں آزادی کی یادیں یوم آزادی کے جذبے کو مزید اجاگر کریں گی۔ حکومتی ترجمان نے کہا ہے کہ یوم آزادی کی تقریبات میں بلوچستان کے عوام کی بھرپور شرکت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوبے کے عوام پاکستان کی سلامتی، استحکام اور ترقی سے گہری وابستگی رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہر مشکل وقت میں ملک کے ساتھ اپنی محبت اور وفاداری کا اظہار کیا ہے اور آج بھی قومی یکجہتی، امن اور ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ یوم آزادی کو صرف جشن کے طور پر نہیں بلکہ قومی ذمہ داریوں کی تجدید کے دن کے طور پر منایا جائے۔ شہری ملک کی ترقی، امن، قانون کی پاسداری، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کریں اور نوجوان نسل کو پاکستان کی تاریخ، آزادی کی جدوجہد اور ملک کی تعمیر و ترقی کے حوالے سے آگاہ کریں۔ یوم آزادی کا یہ دن اس عزم کی تجدید کا بھی موقع ہے کہ پاکستان کی آزادی، خودمختاری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ہر فرد اپنی ذمہ داری ادا کرے گا۔ بلوچستان کے عوام آج سبز ہلالی پرچم تلے متحد ہو کر اس عہد کا اظہار کریں گے کہ وہ وطن عزیز کی تعمیر و ترقی، امن و خوشحالی اور استحکام کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ آج کا سورج بلوچستان کی فضا میں سبز و سفید امید کی کرنیں بکھیرتے ہوئے طلوع ہوگا، ہر سمت قومی پرچم لہراتے نظر آئیں گے اور فضائیں "پاکستان زندہ باد" کے نعروں سے گونج اٹھیں گی۔ یوم آزادی صرف ماضی کی قربانیوں کو یاد کرنے کا دن نہیں بلکہ روشن مستقبل کی تعمیر، اتحاد، نظم و ضبط اور قومی یکجہتی کے عزم کی تجدید کا دن بھی ہے۔

یوم آزادی پر کوئٹہ پولیس کا فلیگ مارچ

فلیگ مارچ ایس پی صدر ڈویژن کی قیادت میں منعقد کیا گیا

پولیس نے قومی یکجہتی، امن اور سلامتی کے عزم کا اظہار کیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس کی جانب سے یوم آزادی کے موقع پر ایس پی صدر ڈویژن شفقت جنجوعہ کی قیادت میں فلیگ مارچ کا انعقاد کیا گیا، جو تھانہ ایئرپورٹ سے شروع ہوا۔ فلیگ مارچ میں تمام تھانوں کے ڈی ایس پیز شوکت جدون، عبدالرب کاکڑ، عجب خان کاکڑ اور عابد جدون کے علاوہ مختلف تھانوں کے ایس ایچ اوز احسان اللہ مروت، عادل شاہ، مقبول گجر، نیاز حسین اور نوید کاکڑ سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ فلیگ مارچ تھانہ ایئرپورٹ سے شروع ہو کر ایئرپورٹ روڈ، گورا قبرستان، سمنگلی روڈ، کوئلہ پھاٹک، سریاب، خیزی چوک اور مغربی بائی پاس سے ہوتا ہوا دوبارہ تھانہ ایئرپورٹ پہنچ کر اختتام پذیر ہوا۔ فلیگ مارچ میں شامل پولیس کی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر سبز ہلالی پرچم لہرائے گئے۔ فلیگ مارچ کا مقصد یوم آزادی کے موقع پر وطن سے محبت، قومی یکجہتی، امن اور سلامتی کے عزم کا اظہار کرنا تھا۔

Century Express Quetta

یوم آزادی، بلوچستان ہائیکورٹ میں پرچم کشائی تقریب ہوگی

چیف جسٹس سمیت دیگر ججز، سینئر وکلاء و دیگر اعلیٰ شخصیات شریک ہوں گی

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان ہائی کورٹ میں یوم آزادی پاکستان کے موقع پر 14 اگست کو پرچم کشائی کی پروقار تقریب منعقد ہوگی، جس میں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل عدالتِ عالیہ کے لان میں قومی پرچم لہرائیں گے۔ تفصیلات کے (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

مطابق پرچم کشائی کی تقریب 14 اگست 2026 کو صبح 9 بجے بلوچستان ہائی کورٹ کے لان میں منعقد ہوگی۔ تقریب میں بلوچستان ہائی کورٹ کے معزز ججز، افسران و اہلکار، وکلاء تنظیموں کے عہدیداران، وکلا اور دیگر متعلقہ شخصیات شرکت کریں گی۔ یوم آزادی کے موقع پر منعقد ہونے والی تقریب میں قومی پرچم کشائی کے ذریعے وطن عزیز سے محبت اور قومی یکجہتی کے عزم کا اظہار کیا جائے گا۔

CamScanner

بلوچستان پاکستان کا اہم و باوقار حصہ ہے، چیف سیکرٹری بلوچستان

14 اگست ہمیں امن و اتحاد کی یاد دلاتا جسکی بنیاد قائداعظم محمد علی جناح اور ہمارے بزرگوں کی بے مثال قربانیوں پر رکھی گئی، شکیل قادر خان

بلوچستان کو مساوی مواقعوں کے ذریعے قومی ترقی کے دھارے میں مزید مضبوط کردار ادا کرنے کے قابل بنانا ہمارا عزم ہے

آج کے دن ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم قائداعظم کے اصولوں ایمان، اتحاد اور تنظیم کو اپنی قومی زندگی کا حصہ بنائیں گے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کا یوم آزادی کے موقع پر پیغام یوم آزادی پاکستان ہمارے قومی سفر کا ایک عظیم اور تجدید عہد کا دن ہے، جو ہمیں آزادی کی قدر و قیمت کے ساتھ ساتھ اپنی قومی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے۔ 14 اگست ہمیں امن، اتحاد، خودمختاری اور ترقی کے اس راستے کی یاد دلاتا ہے، جس کی بنیاد قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت، علامہ اقبال کے تصور اور ہمارے .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

بزرگوں کی بے مثال قربانیوں پر رکھی گئی بلوچستان پاکستان کا اہم اور باوقار حصہ ہے صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود، امن و استحکام، تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی ڈھانچے اور نوجوانوں کیلئے بہتر مواقع کی فراہمی کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہمارا عزم ہے کہ بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور مساوی مواقع کے ذریعے قومی ترقی کے دھارے میں مزید مضبوط کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے میں خصوصاً نوجوان نسل سے کہنا چاہتا ہوں کہ پاکستان کا مستقبل ان کے ہاتھوں میں ہے۔ تعلیم، ہنر، میرٹ، محنت، قانون کی پاسداری اور مثبت سوچ کو اپنا کر نوجوان نہ صرف اپنی زندگی بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ ملک کی ترقی میں بھی موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ آج کے دن ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم قائداعظم کے اصولوں ایمان، اتحاد اور تنظیم کو اپنی قومی زندگی کا حصہ بنائیں گے اور پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنی ذمہ داریاں خلوص نیت سے ادا کریں گے۔ پاکستانی قوم نے ہمیشہ مشکل حالات کا حوصلے، اتحاد اور عزم کے ساتھ مقابلہ کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ قومی یکجہتی اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے ہم موجودہ چیلنجز پر قابو پاتے ہوئے پاکستان کو مزید مضبوط، مستحکم اور خوشحال ملک بنانے میں کامیاب ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے اور ہمیں وطن عزیز کی خدمت کا موقع اور توفیق دے۔

2022ء کے سیلاب متاثرین کی بحالی قومی ترجیح ہے، حکومت بلوچستان

وفاقی و صوبائی حکومتیں اپنے عزم پر قائم "آئی ایف آر اے پی" محض ہاؤسنگ منصوبہ نہیں بلکہ جامع کثیر شعبہ جاتی بحالی پروگرام ہے

آئی ایف آر اے پی کے تحت بحالی کے اقدامات پی ڈی این اے، ایکنک سے منظور شدہ اور پی سی ون کے مطابق جاری ہیں، حکومت کی وضاحت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں 2022ء کے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی اور انفراسٹرکچر کی بحالی کے لیے بلوچستان انٹیگریٹڈ فلڈ ریزیلینس اینڈ ایڈاپٹیشن پروگرام (آئی ایف آر اے پی) سے متعلق شائع ہونے والی خبروں کے تناظر میں حکومت نے واضح کیا ہے کہ 2022ء کے سیلاب متاثرین کی بحالی قومی ترجیح ہے اور وفاقی و صوبائی حکومتیں اس حوالے سے اپنے عزم پر قائم ہیں حکومت کے مطابق آئی ایف آر اے پی محض ہاؤسنگ منصوبہ نہیں بلکہ ایک جامع کثیر شعبہ جاتی بحالی پروگرام ہے، جس کا مقصد سیلاب سے متاثرہ بلوچستان کے مختلف شعبوں کی بحالی اور مستقبل میں قدرتی آفات .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانا ہے 2022 کے سیلاب سے مکانات کے علاوہ آبپاشی، سڑکوں اور پلوں، صحت، تعلیم، آر ڈبلیو ایس ایس، بائیو ڈائیورسٹی اور ابتدائی انتباہی نظام، روزگار و ذریعہ معاش، ہنرمندی اور نوجوانوں کے لئے انٹرن شپ سمیت متعدد شعبے متاثر ہوئے تھے اسی لئے آئی ایف آر اے پی کے تحت دستیاب وسائل کو تمام متاثرہ شعبوں کی ضروریات کے مطابق متوازن انداز میں استعمال کرنا ضروری ہے تاکہ بلوچستان کی مجموعی، جامع اور پائیدار بحالی یقینی بنائی جا سکے حکومت نے واضح کیا ہے کہ آئی ایف آر اے پی کے تحت بحالی کے اقدامات پوسٹ ڈیزاسٹر نیڈز اسیسمنٹ (پی ڈی این اے)، ایکنک سے منظور شدہ منصوبے اور پی سی ون کے مطابق جاری ہیں آئی ایف آر اے پی کو قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ایکنک) نے 4 جنوری 2023 کو منظور کیا تھا، جس کا مقصد 2022 کے سیلاب سے متاثرہ بلوچستان کے ان دس اہم شعبوں کی بحالی تھا جن کی نشاندہی پی ڈی این اے میں کی گئی تھی

بلوچستان میں طوفانی بارشوں کا الرٹ جاری، سیلابی صورتحال کا خدشہ

موسیٰ خیل، بارکھان، خضدار اور ڈیرہ بگٹی میں پہاڑی ندی نالوں میں شدید طغیانی کا خدشہ ہے

این ڈی ایم اے نے 15 اگست تک ممکنہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ بارے الرٹ جاری کر دیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) قدرتی آفات سے نمٹنے کے قومی ادارے (این ڈی ایم اے) کے نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر (این ای او سی) نے ویدر الرٹ میں کہا ہے کہ 13 تا 15 اگست دریاؤں کے بالائی ملحقہ علاقوں میں متوقع بارشوں کے باعث اچانک سیلابی صورتحال کا خدشہ ہے این ڈی ایم اے میڈیا ونگ کے مطابق بالائی علاقوں میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان اور بعض مقامات پر موسلادھار بارش متوقع ہے۔ خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے متعدد علاقوں میں مقامی ویرساتی اور پہاڑی ندی نالوں .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

میں طغیانی اور اچانک سیلابی صورتحال کا خدشہ ہے خیبر پختونخوا میں چترال، سوات، شانگلہ، بٹگرام، اپر و لوئر دیر، کوہستان، ایبٹ آباد، مانسہرہ، بونیر، باجوڑ، بونیر، کرم، اور کرک، مردان، صوابی اور نوشہرہ میں سیلابی صورتحال متوقع ہے، آزاد کشمیر میں حویلی، پونچھ اور سدھنوتی جبکہ گلگت بلتستان میں غذر، گانچھے، گلگت، نگر، دیامر، ہنزہ، غذر، کوہستان اور استور میں بھی اچانک سیلابی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے، مزید برآں پنجاب اور شمال مشرقی بلوچستان میں بھی 13 تا 15 اگست بارشوں کے باعث پہاڑی علاقوں اور برساتی نالوں میں سیلابی صورتحال کا خدشہ ہے۔ بلوچستان میں موسیٰ خیل، بارکھان، خضدار اور ڈیرہ بگٹی جبکہ پنجاب میں مری، ڈی جی خان اور راجن پور کے پہاڑی نالوں میں طغیانی کا خدشہ ہے۔ دریائے سندھ میں تربیلا، کالا باغ، چشمہ، گڈو اور سکھر جبکہ دریائے راوی میں بلوکی اور دریائے چناب میں مرالہ اور خانکی کے مقامات پر کم درجے کا ریلا متوقع ہے۔

کور کمانڈر بلوچستان کا پنجگور کا دورہ، مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح

کوئٹہ (آئی این پی) کور کمانڈر بلوچستان نے ضلع پنجگور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے پاک فوج کے تعاون سے مکمل ہونے والے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ کور کمانڈر بلوچستان نے پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت مکمل ہونے والے چتکان آئی ٹی حب کا افتتاح کیا، آئی ٹی حب میں 50 جدید کمپیوٹرز، ڈیجیٹل لائبریری اور سولر سسٹم کے ذریعے 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس موقع پر یونیورسٹی آف مکران میں سر سید احمد خان لائبریری اور علامہ اقبال آڈیٹوریم کا بھی افتتاح کیا گیا، علامہ اقبال آڈیٹوریم کی 9 مہینے میں تعمیر مکمل کر لی گئی ہے، جہاں 120 نشستوں کی گنجائش موجود ہے۔ پنجگور کے شہریوں نے نئے ترقیاتی منصوبوں پر پاک فوج کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فلاحی اقدامات کا خیر مقدم کیا۔ دورے کے دوران کور کمانڈر بلوچستان نے مقامی لوگوں سے ملاقات بھی کی، ان کے سوالات سنے اور ان کے مدلل جوابات دیے۔ انہوں نے عوامی فلاح کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے مزید ایسے منصوبوں کے عزم کا اعادہ کیا۔ پنجگور میں پاک فوج کے تعاون سے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح بلوچستان کی خوشحالی اور پائیدار ترقی کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 14 AUG 2026 Page No.

بارکھان پولیس کی کارروائی، 7 مقدمات میں ملوث مطلوب گرفتار

بارکھان (یو این اے) بارکھان پولیس نے 12 اگست 2026ء کو کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مختلف تھانوں کو 07 مقدمات میں مطلوب ملزم سہیل عرف سلو ولد خیر محمد قوم ملاداودانی (سکنہ بھادو) کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق گرفتار ملزم کے قبضے سے مختلف وارداتوں میں مبینہ طور پر استعمال ہونے والی کلاشنکوف بھی برآمد کرلی

ڈھاڈر پولیس قیام امن میں ناکام
ہندو تاجر کے گھر پر ڈاکوؤں کی ڈکیتی

ڈھاڈر (نمائندہ خصوصی) ڈھاڈر پولیس قیام امن میں ناکام رندعلی میں ہندو تاجر کے گھر پر ڈاکوؤں کی ڈکیتی 250000 نقدی موبائل فونز لوٹ کر فرار، تفصیلات کے مطابق ہندو پنچایت ڈھاڈر کے ترجمان سندیپ وادھانے ڈھاڈر پریس کلب کے صحافیوں کو فون کر کے بتایا کہ آج سہ پہر تقریباً دو بجے کے قریب دن دیہاڑے رندعلی ڈھاڈر کے مقامی دو ہندو بھائی تاجر کرشن لعل اور راج کمار کے گھر میں نامعلوم مسلح ڈاکو گھس آئے جنہوں نے خواتین و بچوں کو یرغمال بنایا اور گن پوائنٹ پر نقدی ڈھائی لاکھ روپے کیش اور موبائل فونز لوٹ کر فرار ہونے میں باآسانی کامیاب ہوئے واقعہ کے بعد علاقہ بالخصوص ہندو برادری میں خوف و ہراس پھیل گیا۔۔۔

ڈسٹرکٹ پولیس جعفرآباد کی کارروائی، مغوی خواتین و بچہ بازیاب

کوئٹہ (ح ن) ڈسٹرکٹ پولیس جعفرآباد نے اغواء کے مقدمے میں بروقت کارروائی کرتے ہوئے دو مغوی خواتین اور ایک کمسن بچے کو بحفاظت بازیاب کرلیا۔ پولیس کے مطابق مغوی خواتین اور بچے کو بھنگر کالونی ڈیرہ اللہ یار سے اغواء کیا گیا تھا جنہیں پولیس نے کامیاب کارروائی کے دوران ضلع نصیرآباد میں تھانہ چھتر کی حدود سے بحفاظت بازیاب کرلیا۔ بازیاب ہونے والوں میں زبیران زوجہ نذیر احمد، شائلہ دختر مدد علی اور کمسن بچہ رحیم ولد نذیر احمد شامل ہیں جو مراد کالونی ڈیرہ اللہ یار کے رہائشی ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق مغویوں کی بحفاظت بازیابی کے لئے بروقت کارروائی عمل میں لائی گئی۔

تربت، نہ رکنے پر زمباد گاڑیوں پر فائرنگ، 1 شخص ہلاک

واقعہ دشتوک کے مقام پر پیش آیا، حملہ آور جاتے ہوئے گاڑیاں بھی ہمراہ لے گئے

کوئٹہ (آن لائن) تربت میں 3 زمباد گاڑیوں کو نہ رکنے پر مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہوگیا حملہ آور جاتے ہوئے گاڑیوں کو اپنے ساتھ لے گئے ذرائع کے مطابق گزشتہ روز تربت کے علاقے دشتوک کے قریب مسلح افراد نے 3 زمباد گاڑیوں کو رکنے کی کوشش نہ رکنے پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک شخص امین جان بحق ہوگیا حملہ آور جاتے ہوئے گاڑیاں اپنے ہمراہ لے گئے۔

ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال سے کوئٹہ میں مہنگائی کا طوفان عوام کی قوتِ خرید جواب دے گئی

مال بردار گاڑیوں کی آمدورفت نہ ہونیکی وجہ سے اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہوگیا، انتظامیہ خاموش، عوامی حلقوں کا حکومت سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان ٹرانسپورٹ اتحاد کی جانب سے ملک گیر ہڑتال کی وجہ سے ملک بھر کی طرح صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مہنگائی میں اضافہ ہوگیا جس کی وجہ سے مال بردار گاڑیوں کی آمدورفت نہ ہونے کی وجہ سے کھانے پینے کی اشیاء میں اضافہ ہوگیا، عوامی حلقوں نے حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی کہ کوئٹہ میں دکانداروں اور ریڑھی بانوں کی جانب سے سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں میں من مانا اضافے کا نوٹس لیتے ہوئے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے مقرر کردہ اشیاء کی قیمتوں کے نرخوں پر فروخت کو یقینی بنایا جائے۔ کوئٹہ میں پیاز کی فی کلو قیمت سو سے 180 روپے اس طرح پانچ کلو کی قیمت 600 سے 900 روپے میں فروخت کیا جارہا ہے اور آلو 150 سے 200 میں پانچ کلو، جبکہ مرغی کی قیمت 50 روپے بڑھ کر 550 روپے فی کلو تک پہنچ گئی۔ اسی طرح 20 کلو آٹے کا تھیلا 2750 سے 2850 روپے میں فروخت ہورہا ہے جبکہ آڑو 150 سے 250 روپے فی کلو، آم 200 سے 300 روپے فی کلو، اروی 150 روپے، کدو 80 روپے، توری 150 روپے، بھنڈی 150 روپے، بینگن 80 روپے، کھیرا

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

100 روپے فی کلو، سبز دھنیا، پودینہ، سبز پیاز کی گٹھی کی قیمت 10 روپے سے بڑھا کر 20 روپے کردی گئی پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھانے پینے کی چیزوں اور سبزیوں میں من مانے اضافے کا نوٹس نہیں لیا گیا اور دکانداروں سمیت ریڑھی بانوں کو خود ساختہ گرانفروشی اور مہنگے داموں چیزیں فروخت کرنے کی چھوٹ دے دی گئی۔ دکاندار اور ریڑھی بانوں نے اپنی مرضی سے قیمتوں میں اضافہ کرکے شہریوں کو لوٹنا شروع کردیا، اس صورتحال میں پرائس کنٹرول کمیٹی، ضلعی مجسٹریٹ اور انتظامیہ کی خاموشی باعث تشویش ہے۔

CamScanner

79واں یوم آزادی، درپیش چیلنجز اور ہماری قومی ذمہ داریاں

بلوچستان سمیت ملک بھر اور پوری دنیا میں آج وطن عزیز پاکستان کا 79واں یوم آزادی منایا جا رہا ہے اسسال ہم یوم آزادی ایک ایسے وقت میں منا رہے ہیں جب قوم ایک طرف اپنے وطن کے قیام کی خوشی اور آزادی کی نعمت پر شکر ادا کر رہی ہے تو دوسری جانب ملک کو درپیش مختلف داخلی، معاشی، سیاسی، سماجی اور علاقائی چیلنجز بھی ہماری توجہ کے متقاضی ہیں۔ 14 اگست محض کیلنڈر پر درج ایک تاریخ نہیں بلکہ یہ وہ دن ہے جو ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان کسی اتفاق کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک طویل سیاسی جدوجہد، قربانیوں، ہجرتوں اور بے شمار مشکلات کے بعد حاصل ہونے والی ایک عظیم نعمت ہے۔ اس لئے ہر سال یوم آزادی ہمیں خوشی کے ساتھ ساتھ یہ سوچنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے کہ ہم نے اپنے وطن کے لئے اپنی ذمہ داریاں کس حد تک پوری کی ہیں اور آئندہ کے لئے ہمیں کیا کرنا ہے۔ آزادی حاصل کرنا یقیناً ایک تاریخی کامیابی تھی، لیکن ایک آزاد اور خودمختار ملک کو مضبوط، مستحکم اور خوشحال بنانا اس سے کہیں زیادہ مسلسل اور مشکل عمل ہے۔ قیام پاکستان کے وقت ہمارے بزرگوں کے سامنے ایک واضح مقصد تھا اور انہوں نے محدود وسائل کے باوجود ایک نئی ریاست کی بنیاد رکھی۔ آج ہمارے پاس ایک مضبوط ڈھانچہ، وسیع انسانی وسائل، قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور کئی دہائیوں کا تجربہ موجود ہے، لیکن اس کے باوجود بہت سے مسائل ہماری رفتار کو متاثر کر رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہم ان چیلنجز کو قومی عزم اور اجتماعی دانش کے ساتھ حل کرنے کے لئے تیار ہیں؟ پاکستان کو درپیش سب سے اہم مسائل میں سیاسی عدم استحکام بھی شامل ہے۔ اس لئے قومی سیاست میں برداشت، مکالمے اور آئینی راستوں کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ معاشی صورتحال بھی ہمارے لئے ایک بڑا امتحان ہے۔ کسی ملک کی آزادی اور خودمختاری کا تحفظ مضبوط معیشت کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا۔ پاکستان کو اپنی معیشت کو پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لئے پیداوار، برآمدات، سرمایہ کاری، صنعتی ترقی اور ٹیکس نظام میں بہتری لانا ہوگی۔ محض قرضوں یا بیرونی مالی سہارا حاصل کر کے معاشی مسائل کا مستقل حل ممکن نہیں۔ ہمیں [illegible]

اور بنیادی میدان ہے۔ آج کی دنیا میں وہی قومیں آگے بڑھ رہی ہیں جو علم، تحقیق اور جدید مہارتوں کو اپنی طاقت بناتی ہیں۔ پاکستان کی نوجوان آبادی ہمارے لئے ایک غیر معمولی موقع ہے۔ اگر ہم نوجوانوں کو معیاری تعلیم، فنی تربیت، جدید علوم اور روزگار کے مواقع فراہم کریں تو یہ آبادی ملکی ترقی کی سب سے بڑی قوت بن سکتی ہے۔ لیکن اگر تعلیم کا معیار کمزور رہا اور نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں استعمال کرنے کے مواقع نہ ملے تو یہی قومی سرمایہ مایوسی کا شکار ہو سکتا ہے۔ خصوصاً مصنوعی ذہانت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائنس، تحقیق اور ڈیجیٹل معیشت کے دور میں پاکستان کو اپنے تعلیمی نظام میں بنیادی تبدیلیاں لانا ہوں گی۔ ہماری جامعات اور تحقیقی اداروں کو محض ڈگریاں جاری کرنے کے بجائے نئی سوچ، تحقیق اور اختراع کے مراکز بننا ہوگا۔ نوجوانوں کو عالمی مارکیٹ کے تقاضوں سے ہم آہنگ مہارتیں دینا ہوں گی تاکہ وہ صرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکیں اور ملک کے لئے قیمتی زرمبادلہ بھی کما سکیں۔ دہشت گردی اور انتہاپسندی بھی پاکستان کے لئے ایک مستقل چیلنج رہی ہیں۔ ہمارے سیکیورٹی اہلکاروں اور شہریوں نے امن کے قیام کے لئے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ ان شہدا کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ملک میں امن، برداشت اور قانون کی حکمرانی کو مضبوط کیا جائے۔ سب سے اہم سوال ہمارے اپنے فرائض کا ہے۔ ہم ہر مسئلے کا ذمہ دار حکومت، اداروں یا سیاست دانوں کو قرار دے کر اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔ ملک صرف حکومتوں سے نہیں چلتے بلکہ شہریوں کے کردار سے بھی بنتے ہیں ہمیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہم اپنی سیاسی اور گروہی ترجیحات کو قومی مفاد کے تابع رکھیں گے یا قومی مفاد کو ذاتی مفادات کے لئے قربان کرتے رہیں گے۔ یہی فیصلہ پاکستان کے مستقبل کی سمت متعین کرے گا۔ آج ہمیں ماضی کی قربانیوں سے حوصلہ، حال کے مسائل سے سبق اور مستقبل کے لئے عزم حاصل کرنا چاہئے یوم آزادی کے موقع پر ہماری سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ ہم پاکستان سے محبت کو محض جذباتی اظہار تک محدود نہ رکھیں بلکہ اسے اپنے عمل کا حصہ بنائیں۔ پاکستان سے محبت کا مطلب اپنے فرائض ایمانداری سے ادا کرنا، قومی وسائل کی حفاظت کرنا، قانون کا احترام کرنا، دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنا اور ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنا ہے۔ 79 برس پہلے پاکستان ایک خواب کی تعبیر بن کر وجود میں آیا تھا۔ آج ہماری ذمہ داری ہے کہ اس خواب کو ایک مضبوط حقیقت میں تبدیل کریں۔ جشن آزادی کا چراغ اسی وقت حقیقی معنوں میں روشن ہوگا جب اس کی روشنی ہمارے کردار، ہمارے اداروں، ہماری معیشت، ہماری سیاست اور ہماری اجتماعی سوچ میں بھی نظر آئے۔ یہی آزادی کی حفاظت ہے، یہی شہدا کی قربانیوں کا احترام ہے اور یہی آنے والی نسلوں کے ساتھ ہمارا اصل فرض ہے۔

گوادر کی ترقی کا اصل معیار مقامی آبادی کے حقوق اور زندگی میں تبدیلی ہے

گوادر کو گزشتہ دو دہائیوں سے پاکستان کے معاشی مستقبل، علاقائی تجارت اور بحری معیشت کے ایک بڑے مرکز کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے۔ یہاں بندرگاہ، شاہراہوں اور دیگر بڑے ترقیاتی منصوبوں پر اربوں روپے خرچ ہوئے، لیکن اس تمام ترقیاتی بیانیے کے ساتھ ایک بنیادی سوال مسلسل موجود رہا ہے کہ گوادر کی ترقی سے خود گوادر کے عام شہری کو کیا ملا؟ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا گوادر میں تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کو سننے، مقامی نوجوانوں کے روزگار کے حقوق کا تحفظ کرنے، ضلعی کوٹے پر عملدرآمد یقینی بنانے اور گزشتہ بیس سال کے ترقیاتی اخراجات کا جائزہ لینے کا اعلان اسی اہم سوال کو دوبارہ مرکزِ بحث بناتا ہے۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا بجا ہے کہ گوادر کی ترقی محض بڑے منصوبوں، عمارتوں اور شاہراہوں کا نام نہیں بلکہ اس ترقی کے ثمرات سب سے پہلے وہاں رہنے والے لوگوں تک پہنچنے چاہئیں۔ یہی دراصل کسی بھی ترقیاتی ماڈل کی کامیابی کا بنیادی پیمانہ ہے۔ اگر بندرگاہ عالمی اہمیت حاصل کرے لیکن اس کے آس پاس رہنے والا نوجوان بے روزگار ہو، اگر شہر میں اربوں روپے کے منصوبے ہوں لیکن مقامی آبادی صاف پانی کے لیے پریشان ہو، اگر معاشی سرگرمیاں بڑھیں لیکن سرکاری ملازمت میں مقامی امیدوار اپنے ضلعی کوٹے سے بھی محروم رہے تو ایسی ترقی پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے آل پارٹیز گوادر، منتخب نمائندوں، سیاسی رہنماؤں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز سے براہ راست ملاقات ایک مثبت طرزِ حکمرانی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

بلوچستان خصوصاً گوادر جیسے حساس علاقے میں مسائل صرف سرکاری فائلوں، انتظامی رپورٹس اور کوئٹہ میں ہونے والے اجلاسوں کے ذریعے مکمل طور پر نہیں سمجھے جا سکتے۔ شہری جو پانی، بجلی، روزگار، تعلیم، صحت، ماہی گیری، ٹرانسپورٹ اور بنیادی شہری سہولتوں کے مسائل روزانہ برداشت کرتا ہے، زمینی صورت حال کو کسی بھی سرکاری رپورٹ سے بہتر جانتا ہے۔ اس لیے وزیراعلیٰ کا یہ کہنا کہ وہ تمام سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کو سننے آئے ہیں، اہم ہے۔ البتہ سننے کے بعد فیصلے، ٹائم لائن اور عملدرآمد اس مشاورتی عمل کی اصل کامیابی طے کریں گے۔ بلوچستان میں عوام متعدد بار کمیٹیوں، اجلاسوں، مذاکرات اور یقین دہانیوں کا تجربہ کر چکے ہیں۔ اب حکومت کو یہ فرق ثابت کرنا ہوگا کہ موجودہ مشاورت کا نتیجہ عملی اقدامات کی صورت میں سامنے آئے گا۔

وزیراعلیٰ کا سب سے واضح اور اہم اعلان سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنانے سے متعلق ہے۔ بلوچستان کے وسیع رقبے، مختلف اضلاع کی معاشی پسماندگی اور روزگار کے محدود مواقع کو دیکھتے ہوئے ضلعی کوٹے کا مقصد ہی یہ ہے کہ ہر علاقے کے نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں میں مناسب نمائندگی اور مواقع حاصل ہوں۔ اگر کسی ضلع کے لیے مختص آسامی پر دوسرے علاقے کا فرد خلاف قواعد تعینات ہو جاتا ہے تو یہ صرف ایک انتظامی بے ضابطگی نہیں بلکہ کسی مستحق مقامی امیدوار کے حق سے محرومی ہے۔ گوادر میں اس مسئلے کی حساسیت اس لیے بھی زیادہ ہے کہ یہاں مقامی آبادی طویل عرصے سے یہ مطالبہ کرتی رہی ہے کہ شہر اور ضلع کی ترقی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے روزگار میں انہیں مناسب حصہ دیا جائے۔ وزیراعلیٰ کا یہ دوٹوک کہنا کہ کسی مقامی امیدوار کا حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اسی لیے اہم ہے۔ مگر اب حکومت کو اسے انتظامی حکم سے آگے ایک مؤثر نظام میں تبدیل کرنا چاہیے۔ ہر محکمے میں ضلع وار آسامیوں، امیدواروں، تقرریوں اور کوٹے کی تفصیلات عوام کے لیے دستیاب ہونی چاہئیں۔ اس سے نہ صرف بے ضابطگی کم ہوگی بلکہ سرکاری بھرتیوں پر عوام کا اعتماد بھی بحال ہوگا۔ آل پارٹیز گوادر کی جانب سے درجہ چہارم کی آسامیوں کے ٹیسٹ اور انٹرویوز مقامی سطح پر کرانے کا مطالبہ عملی اعتبار سے جائز محسوس ہوتا ہے، اور وزیراعلیٰ کی جانب سے گوادر سمیت صوبے کے تمام اضلاع میں ایسے ٹیسٹ مقامی سطح پر کرانے کے احکامات اہم پیش رفت ہیں۔

CamScanner

Power outages

The worsening energy crisis in Quetta has once again pushed the residents to the brink of despair, exposing the utter failure of the Quetta Electric Supply Company (Qesco) to manage basic utility services. As harsh summer weather tightens its grip on the provincial capital, citizens are forced to endure excruciating, unannounced spells of load-shedding that stretch up to eight to ten hours daily in various neighborhoods. This systematic deprivation has not only disrupted daily life but has also turned homes into sweltering ovens, severely affecting vulnerable segments of the population, including the elderly, children, and the sick.

What makes this situation entirely indefensible is the stark contradiction between Qesco's dismal performance and its aggressive revenue collection measures. Regular consumers who diligently pay their heavy electricity bills month after month find themselves subjected to punishing power cuts. It is a grave injustice that citizens fulfilling their financial obligations are rewarded with darkness and distress.

The promise of uninterrupted electricity remains an elusive dream, while soaring tariffs and inflated bills continue to drain household budgets.

The economic and social fallout of this prolonged load-shedding is profound. Small businesses, commercial markets, and cottage industries are suffering immense financial losses, unable to operate efficiently or sustain production. Students find their academic routines shattered as they struggle to study in stifling heat without fans or lights. Furthermore, the breakdown of power supply directly impacts local water distribution systems, leaving communities scrambling for basic drinking water on top of battling high temperatures.

Qesco's justification of technical faults and line losses rings hollow in the face of widespread public misery. Accountability within the power utility is virtually non-existent, leaving consumers defenseless against arbitrary shutdowns. Unannounced outages disrupt emergency services, hospitals, and routine administration, paralyzing the city's pulse.

The federal and provincial authorities must intervene immediately to hold Qesco management accountable. It is high time to rationalize power distribution, eliminate arbitrary outages, and ensure that law-abiding consumers receive the uninterrupted electricity they pay for.

The resilience of Quetta's citizens has reached its breaking point, and urgent structural reforms are imperative to end this chronic energy nightmare. Hopefully, government will take necessary steps to address this serious issue on priority basis and at the same time, Qesco will also realize the problems and difficulties being faced by its consumers particularly those who pay their bills on regular basis.

CamScanner

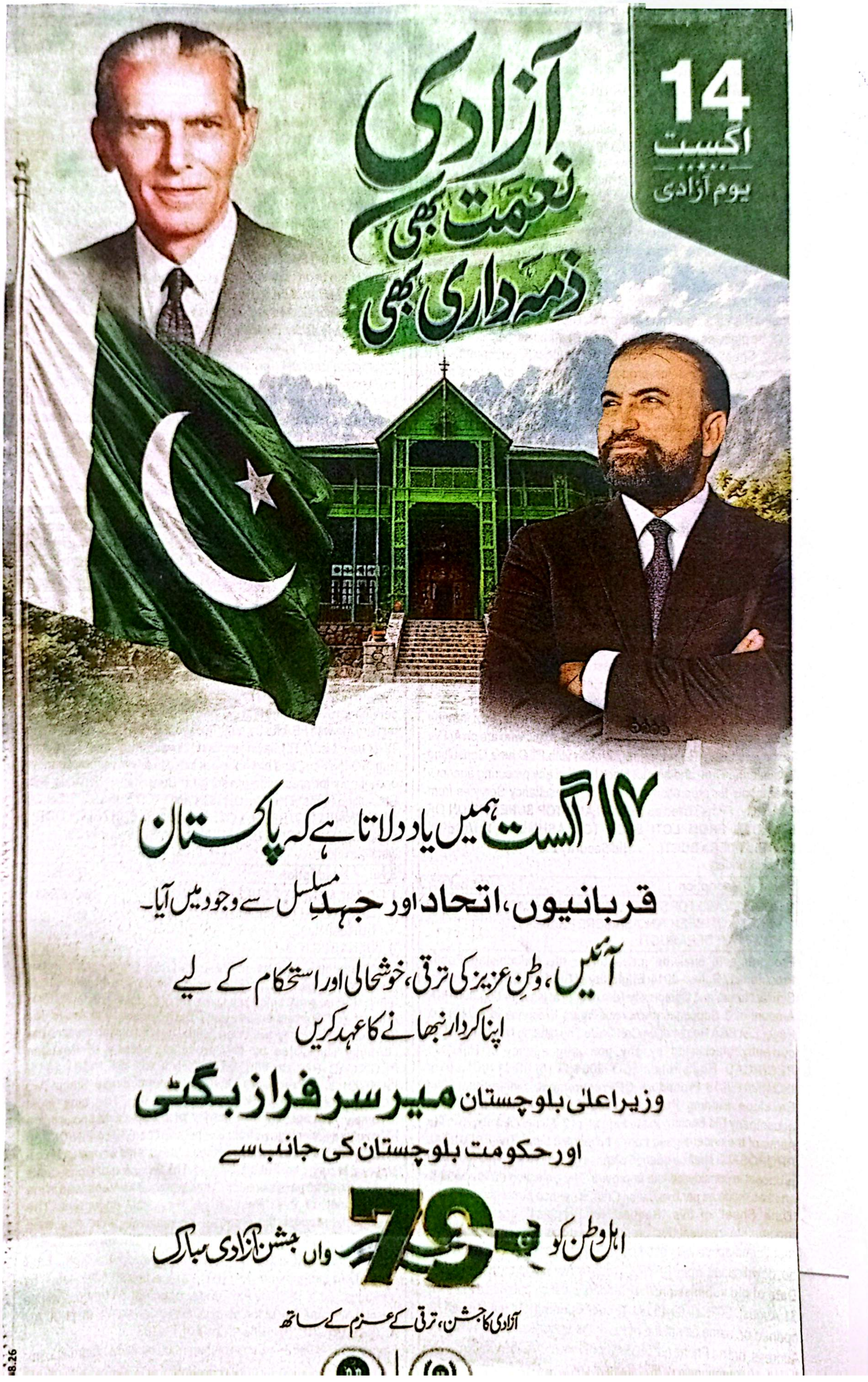
آزادی
نعمت بھی
ذمہ داری بھی
14
اگست
یوم آزادی
۱۴ اگست ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان
قربانیوں، اتحاد اور جہدِ مسلسل سے وجود میں آیا۔
آئیں، وطنِ عزیز کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے
اپنا کردار نبھانے کا عہد کریں
وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی
اور حکومت بلوچستان کی جانب سے
اہلِ وطن کو 79 واں جشنِ آزادی مبارک
آزادی کا جشن، ترقی کے عزم کے ساتھ

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 14 AUG 2026

Page No.

گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے جشنِ آزادی پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں پوری قوم کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی درحقیقت انسانی زندگی کا اصل جوہر ہے جو افراد اور قوموں کو خودمختاری کے ساتھ زندگی گزارنے، آزادانہ فیصلے کرنے اور اپنی تقدیر خود تشکیل دینے کا حق عطا کرتی ہے۔ برصغیر پاک و ہند کی تاریخ میں 14 اگست 1947 ایک تاریخی اور یادگار دن ہے، جب پاکستان ایک آزاد اور خودمختار مملکت کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ برصغیر کے مسلمانوں نے بے شمار قربانیاں دیکر غلامی، جبر اور استحصال سے نجات حاصل کی۔ آج کا دن ہمیں تحریکِ پاکستان کے ان تمام شہداء، غازیوں اور رہنماؤں کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بھی موقع فراہم کرتا ہے جنہوں نے اپنی جانوں اور مال کی قربانی دیکر ہمارے لیے آزاد وطن حاصل کیا۔ اس ضمن میں ہمارے بزرگوں نے اپنا فرض ادا کر دیا، اب یہ ہماری، بالخصوص نوجوان نسل کی ذمہ داری ہے کہ آزادی کی قدر و حفاظت کریں اور پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے بلند حوصلے، قومی جذبے اور حب الوطنی کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں۔ پاکستان نے اپنے قیام سے لے کر آج تک ایک طویل اور قابلِ ذکر سفر طے کیا ہے، تاہم ہمیں اب بھی متعدد چیلنجز کا سامنا ہے جو قومی تعمیر و ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ موجودہ حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ پوری قوم ایک مرتبہ پھر تحریکِ پاکستان کے جذبے کو زندہ کرے اور قومی اتحاد، یکجہتی، برداشت اور باہمی اتفاق و تعاون کو فروغ دے تاکہ ہم سب ملکر ملک کی تعمیر و ترقی کو یقینی بنا سکیں۔ ہمیں ایک ایسے مضبوط، خوشحال، پرامن اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کیلئے اجتماعی کوششیں کرنا ہوں گی جہاں ہر شہری کو مساوی مواقع، انصاف، تعلیم، روزگار اور باعزت زندگی میسر ہو۔ اس مقصد کے حصول کیلئے معاشی استحکام، سماجی انصاف، سیاسی ہم آہنگی، قانون کی حکمرانی اور اداروں کے استحکام کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پاکستان کی حقیقی طاقت اس کے عوام، بالخصوص نوجوان نسل کے عزم، صلاحیت اور کردار میں پوشیدہ ہے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو جدید تعلیم، ہنر، ٹیکنالوجی اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے انہیں قومی ترقی کا مؤثر شراکت دار بنانا ہوگا۔ نوجوان نسل اگر اتحاد، محنت، دیانت اور حب الوطنی کو اپنا شعار بنائے تو کوئی رکاوٹ پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی منزل تک پہنچنے سے نہیں روک سکتی۔ آیئے ہم یہ عہد کریں کہ ہم پاکستان کی آزادی، خودمختاری اور قومی وقار کا ہر حال میں تحفظ کریں گے اور پاکستان کی تعمیر و ترقی کیلئے اپنے حصے کا کردار ادا کرینگے۔

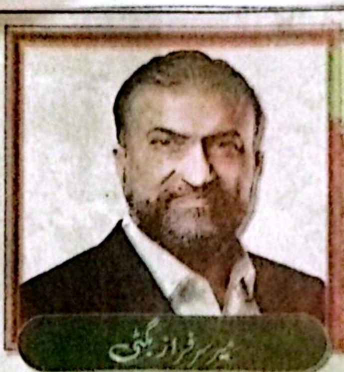

وزیر اعلیٰ بلوچستان

14 اگست ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو ہمارے بزرگوں نے قائداعظم محمد علی جناحؒ کی قیادت میں ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے پیش کیں۔ یہ دن ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع بھی فراہم کرتا ہے کہ ہم پاکستان کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار بھرپور انداز میں ادا کریں گے۔ بلوچستان کے عوام ہر سال کی طرح اس سال بھی بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ جشن آزادی منا رہے ہیں۔ صوبے بھر میں منعقد ہونے والی تقریبات میں عوام کی بھرپور شرکت اس بات کا واضح اظہار ہے کہ اہل بلوچستان پاکستان سے اپنی محبت اور وابستگی کو دل و جان سے مقدم رکھتے ہیں۔ آج کے دن میں وطن عزیز کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ شہداء کے اہل خانہ کو یقین دلاتا ہوں کہ بلوچستان کا بچہ بچہ ان کے پیاروں کی عظیم قربانی اور مقدس خون کو قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ہم ان عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کے نام میرا خصوصی پیغام ہے کہ ہمارا مستقبل تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ہنر میں ہے۔ نوجوان دہشت گرد عناصر کے گمراہ کن پروپیگنڈے سے دور رہیں اور اپنی توانائیاں تعلیم، تحقیق، ہنر اور ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے صرف کریں۔ ہم نے نوجوانوں کے لیے میرٹ پر مبنی بھرتیوں، تعلیمی وظائف، روزگار اور جدید تعلیم کے فروغ سمیت متعدد اصلاحات اور منصوبے شروع کیے ہیں۔ میرا یقین ہے کہ نوجوانوں کو میرٹ پر آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کر کے ان کا اعتماد حکومت اور ریاست پر مزید مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے عوام کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلنے والے عناصر کو شکست کا سامنا کرنا ہوگا۔ پاکستان کی ترقی اور اس کی دائمی فتح کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حالیہ دفاعی معاہدے پر میں صدر مملکت، وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پاکستان کی دفاعی صلاحیت، سلامتی اور عالمی وقار میں اضافے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو اہل بلوچستان قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ پاکستان کو ترقی کرتا اور دنیا میں اپنا مقام بلند کرتا دیکھ کر ہمارا دل خوشی سے باغ باغ ہوتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان اور بلوچستان کو امن و سلامتی کا گہوارہ بنائے، وطن عزیز کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے اور اسے ترقی و خوشحالی کی نئی بلندیوں سے ہمکنار فرمائے۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

چیف سیکرٹری بلوچستان

یومِ آزادی پاکستان ہمارے قومی سفر کا ایک عظیم اور تجدیدِ عہد کا دن ہے، جو ہمیں آزادی کی قدر و قیمت کے ساتھ ساتھ اپنی قومی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے۔ 14 اگست ہمیں امن، اتحاد، خودمختاری اور ترقی کے اُس راستے کی یاد دلاتا ہے جس کی بنیاد قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت، علامہ اقبال کے تصور اور ہمارے بزرگوں کی بے مثال قربانیوں پر رکھی گئی۔

بلوچستان پاکستان کا اہم اور باوقار حصہ ہے۔ صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود، امن و استحکام، تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی ڈھانچے اور نوجوانوں کے لیے بہتر مواقع کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہمارا عزم ہے کہ بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور مساوی مواقع کے ذریعے قومی ترقی کے دھارے میں مزید مضبوط کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے۔

میں خصوصاً نوجوان نسل سے کہنا چاہتا ہوں کہ پاکستان کا مستقبل ان کے ہاتھوں میں ہے۔ تعلیم، ہنر، میرٹ، محنت، قانون کی پاسداری اور مثبت سوچ کو اپنا کر نوجوان نہ صرف اپنی زندگی بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ ملک کی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

آج کے دن ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم قائداعظم کے اصولوں ایمان، اتحاد اور تنظیم کو اپنی قومی زندگی کا حصہ بنائیں گے اور پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنی ذمہ داریاں خلوصِ نیت سے ادا کریں گے۔

پاکستانی قوم نے ہمیشہ مشکل حالات کا حوصلے، اتحاد اور عزم کے ساتھ مقابلہ کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ قومی یکجہتی اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے ہم موجودہ چیلنجز پر قابو پاتے ہوئے پاکستان کو مزید مضبوط، مستحکم اور خوشحال ملک بنانے میں کامیاب ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے اور ہمیں وطنِ عزیز کی خدمت کا موقع اور توفیق دے۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

CamScanner

گزشتہ 365 دن: بلوچستان میں عوامی خدمت اور ترقی کا نیا سفر

رپورٹ: منظور احمد گھسی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں گزشتہ 365 دن صوبے میں عوامی فلاح، ترقیاتی منصوبہ بندی، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید طرزِ حکمرانی کے حوالے سے اہم اقدامات سے عبارت رہے۔ حکومت نے بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، نوجوانوں کے لیے روزگار اور ہنر کے مواقع، تعلیم و صحت کی بہتری، خواتین کی معاشی و سماجی شمولیت، زراعت و آبپاشی کے فروغ، توانائی، معدنیات، صنعت، مواصلات، شہری سہولیات اور ڈیجیٹل گورننس سمیت مختلف شعبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی۔ تعلیم کے میدان میں ہونہار طلبہ کے لیے اسکالرشپس، اعلیٰ تعلیم کے مواقع اور بین الاقوامی تعلیمی اداروں تک رسائی کو فروغ دیا گیا، جبکہ آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے طلبہ کے لیے عالمی معیار کی اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولنے کی کوشش کی گئی۔ صحت کے شعبے میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ، مستحق مریضوں کے علاج میں معاونت، ہسپتالوں کی بہتری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ صحت کے نظام کو ڈیجیٹل بنانے پر بھی توجہ دی گئی۔ نوجوانوں کو صوبے کا قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے فنی تربیت، ڈیجیٹل مہارتوں، فری لانسنگ، کاروباری صلاحیتوں اور بیرونِ ملک روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات کیے گئے تاکہ نوجوانوں کو باعزت روزگار کے قابل بنایا جاسکے۔ حکومت نے ڈیجیٹل بلوچستان کے تصور کو بھی عملی شکل دینے کی کوشش کی، جس کے تحت سرکاری امور میں ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈیجیٹل گورننس، ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی، بجٹ سازی کی ڈیجیٹلائزیشن اور شماریاتی معلومات تک عوام کی رسائی کے لیے جدید نظام متعارف کرائے گئے۔ اسی طرح حکومت کے ترقیاتی منصوبوں، پالیسیوں اور دیگر اقدامات کو ڈیجیٹل میڈیا پر اجاگر کرنے کیلئے باقاعدہ ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کی منظوری دی گئی ہے۔ زراعت اور آبپاشی کے شعبے میں پانی کے بہتر استعمال، ڈیموں، آبپاشی کے منصوبوں، زرعی پیداوار اور لائیو اسٹاک کے فروغ پر توجہ دی گئی، جبکہ توانائی کے شعبے میں شمسی توانائی اور قابلِ تجدید ذرائع کو فروغ دینے کے اقدامات کیے گئے تاکہ دور دراز علاقوں میں بھی بجلی کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔ بلوچستان کے معدنی وسائل کو صوبے کی معاشی ترقی کا ذریعہ بنانے کے لیے معدنیات، صنعت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں نئے امکانات تلاش کیے گئے، جبکہ گوادر اور ساحلی بلوچستان کو معاشی سرگرمیوں، تجارت اور سرمایہ کاری کے مرکز کے طور پر ترقی دینے پر بھی توجہ دی گئی۔ شہری سہولیات میں بہتری کے لیے کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات کیے گئے، جن میں گرین بس سروس اور خواتین کے لیے پنک بس سروس جیسے منصوبے شامل ہیں۔ خواتین کے لیے محفوظ سفری سہولیات، تعلیم، ہنر، کاروبار اور معاشی خودمختاری کے مواقع بڑھانے کی کوشش بھی حکومتی ترجیحات میں شامل رہی۔ اسی طرح صوبے کے مختلف اضلاع میں سڑکوں، پلوں، پانی کی فراہمی، شہری انفراسٹرکچر اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق منصوبوں پر کام آگے بڑھایا گیا تاکہ دور دراز علاقوں کو بہتر مواصلاتی رابطوں سے منسلک کیا جاسکے۔ سماجی بہبود کے شعبے میں مستحق افراد، مریضوں، خواتین اور بچوں کے لیے معاونت اور سماجی تحفظ کے اقدامات کو بھی اہمیت دی گئی۔ مجموعی طور پر گزشتہ 365 دنوں میں میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کی پالیسی کا مرکز انسانی ترقی، عوامی خدمات، نوجوانوں کا مستقبل، معاشی سرگرمیوں کا فروغ اور جدید طرزِ حکمرانی رہا۔ بلوچستان کے مسائل طویل عرصے سے چلے آرہے ہیں اور صوبے کا وسیع جغرافیہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں ایک بڑا چیلنج ہے، تاہم گزشتہ ایک سال کے دوران تعلیم، صحت، روزگار، ڈیجیٹل گورننس، انفراسٹرکچر، زراعت، توانائی، معدنیات، خواتین اور نوجوانوں سے متعلق اقدامات نے صوبے کی ترقی کے لیے ایک وسیع سمت متعین کی ہے۔ آنے والے دنوں میں ان منصوبوں کی بروقت تکمیل، شفافیت، میرٹ اور ان کے ثمرات کی بلوچستان کے عام شہری تک رسائی ہی اس ترقیاتی سفر کی اصل کامیابی کا پیمانہ ہوگی۔

CS CamScanner